روزنامہ
وطن
بڈگام
WATTAN
The Urdu Daily

جمعرات
02 اپریل 2026
THURSDAY
02 APRIL - 2026

صفحہ 08 تیز گیند باز محمد سمیع نے سبکدوشی کی قیاس آرائیوں کو مسترد کر دیا

صفحہ 08 اجیت واڈیکر نے کرکٹ کے متعدد شعبوں میں خدمات انجام دیں

جلد: 16 ■ شمارہ نمبر: 78 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ The Urdu Daily WATTAN Budgam

این ایچ ایم ملازمین کے مسائل حل کیا جائے: الطاف بخاری

سری نگر// یکم اپریل // کے این ایس// اپنی پارٹی کے سربراہ سید محمد الطاف بخاری نے حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ نیشنل ہیلتھ مشن (این ایچ ایم) کے تحت کام کرنے والے ملازمین کے مسائل اور شکایات کا فوری ازالہ کرے۔ قابل ذکر ہے کہ این ایچ ایم ملازمین اپنے دیرینہ مطالبات کے حق میں اس وقت سرینگر میں 48 گھنٹے کے دھرنے پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق اس ضمن میں سید محمد الطاف بخاری نے این ایچ ایم ملازمین کے طویل عرصے سے زیر التوا مطالبات کو حل کرنے/101

لیفٹننٹ گورنر کا جموں کے متحرک سرحدی گاؤں مکوال کا دورہ

سرحدی گاؤں ملک کی دفاع میں پہلی لائن

گزشتہ چھ سالوں میں جموں کشمیر کا ہر سرحدی گاؤں زیادہ خوشحال، زیادہ متحرک اور واقعی متاثر کن ہو: منوج سنہا

سرینگر// یکم اپریل// سی این آئی // سرحدی دیہات ہندوستان کی پہلی دفاعی لائن ہیں، اور وہاں کے باشندے ہندوستان کا پہلا چہرہ ہیں جسے کوئی بھی باہری شخص دیکھتا ہے کی بات کرتے ہوئے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہانے کہا کہ سرحدی باشندے نہ صرف ہمت، قربانی اور صبر میں سب سے پہلے ہیں بلکہ آپ ہمارے وزیر اعظم نریندر مودی جی کی ترجیحات میں بھی اولین ہیں۔ سی این آئی کے مطابق لیفٹنٹ گورنر منوج سنہانے جموں کے متحرک سرحدی گاؤں مکوال

کا دورہ کیا، جس دوران لیفٹنٹ گورنر جموں کے متحرک سرحدی گاؤں مکوال میں وائبرنٹ ویلج پروگرام کے فیز- 2 کے تحت منعقدہ ایک عوامی تقریب سے خطاب کیا جس دوران انہوں نے ایک عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سرحدی گاؤں کے رہائشی ہر ایک دن قوم کی خدمت کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس خدمت کی تعریف صرف لفظوں میں نہیں ہونی چاہیے، بلکہ ہر خاندان کے معیار زندگی میں واضح طور پر جھلکتی ہے۔/102

5 انسپکٹرز (وزارتی) کو فوری اثر کیساتھ ڈی ایس پی (وزارتی) کے عہدے پر ترقی

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہانے کیا حکم جاری

جموں// یکم اپریل// جے کے این ایس// جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہانے منگل کو پانچ انسپکٹرز (وزارتی) کو فوری اثر سے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (وزارتی) کے عہدے پر ترقی دینے کا حکم دیا۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک گورنمنٹ آرڈر نمبر 189-Home آف 2026 کے مطابق، فوری اثر سے پے میٹرکس 151100 میں درج ذیل انسپکٹرز (وزارتی) کو ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (وزارتی)) کے طور پر ترقی دینے کی منظوری دی گئی ہے۔ ترقی پانے والے افسران میں فدا حسین شیخ، فاروق احمد نائیکو، محمد فاروق میر، منظور حسین اور عبدالرشید میر شامل ہیں۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ ترقی پے لیول 8 میں کی گئی ہے اور کسی بھی رٹ پٹیشن کے نتائج سے مشروط ہوگی، اگر کسی مجاز عدالت میں زیر التوا ہے۔

جموں و کشمیر میں6ڈی ایس پیز کو سپرانٹنڈنٹ آف پولیس کے طور پر ترقی

لیفٹنٹ گورنر کے حکم پر سرکاری آرڈر جاری

جموں// یکم، اپریل// جے کے این ایس// جموں وکشمیر حکومت نے جنرل کیڈر کے 6 ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ڈی وائی ایس پی) کو فوری اثر سے سپرنٹنڈنٹ/103

کشمیری پنڈتوں کی جائیدادوں اور مذہبی مقامات کی حفاظت حکومت کی ذمہ داری: وزیر اعلیٰ

احساس تحفظ کی مکمل بحالی تک مہاجر پنڈتوں کی واپسی متوقع نہیں

کسی کو کشمیری پنڈتوں کی حالت زار پر پروپیگنڈا فلمیں بنانے سے نہیں روک سکتے: عمر عبداللہ

جموں// یکم، اپریل// جے کے این ایس// جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بدھ کے روز زور دے کر کہا کہ بے گھر کشمیری پنڈتوں کی وادی میں محفوظ اور باوقار واپسی تک ان کی جائیدادوں اور مذہبی مقامات کے تحفظ کو یقینی بنانا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق نیشنل کانفرنس کے قانون ساز ارجن سنگھ راجو کے ذریعہ اسمبلی میں پیش کئے گئے پرائیویٹ ممبر کے بل کی مخالفت کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا

کہ ان کی حکومت اس موضوع پر قانون لانے کیلئے تیار ہے بشرطیکہ کیمونٹی کے اندر اتفاق رائے ہو۔ قانون ساز ارجن سنگھ راجو نے جموں وکشمیر میں کشمیری ہندو عبادت گاہوں اور مذہبی مقامات کے بہتر انتظام، تحفظ، انتظامیہ اور نظم ونسق کے لیے بل پیش کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کوئی بھی انکار نہیں کر سکتا کہ کشمیری پنڈت انتہائی مشکل حالات میں وادی چھوڑ کر جموں یا جموں وکشمیر سے باہر کسی اور جگہ آباد ہونے پر مجبور ہوئے، ان کی سیکورٹی سے سمجھوتہ کرنے کے بعد وہ ہجرت کرنے پر مجبور ہوئے۔ انہوں نے ساتھ ہی کہا کہ جب تک یہ احساس تحفظ مکمل طور پر بحال نہیں ہوتا، ان کی واپسی کی توقع نہیں کی جاسکتی۔/104

28 سالہ فرضی تقرری کیس: پلوامہ عدالت نے 5 افراد کو 5 سال قید کی سزا سنائی

سری نگر// یکم اپریل // کے این ایس// انسداد بدعنوانی کی خصوصی عدالت پلوامہ نے منگل کو پانچ افراد کو 28 سال پرانے فرضی تقرری کیس میں قصوروار ٹھہراتے ہوئے پانچ پانچ سال قید کی سزا سنائی۔ ڈاکٹر نور محمد میر کی عدالت نے اس وقت کے ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول گوری پورہ پلوام، غلام محمد شیخ، اس وقت کے جونیئر اسسٹنٹ، بشیر احمد شاہ، اس وقت کے آرڈرلی، سید شوکین اندرابی، اس وقت کے آرڈرلی؛ کو سزا سنائی۔ محمد اشرف خان اور حمیدہ اختر (استفادہ کنندہ)/105

گاندربل کے جنگلاتی علاقہ میں مسلح تصادم آرائی

ایک عدم شناخت دہشت گرد ہلاک، آپریشن جاری / فوج

سرینگر// یکم اپریل// سی این آئی // وسطی ضلع گاندربل کے آرہامہ جنگلاتی علاقے میں فوج وفورسز اور دہشت گردوں کے مابین مسلح تصادم آرائی میں ایک عدم شناخت دہشت گرد ہلاک ہو گیا جبکہ علاقے میں آپریشن جاری ہے۔ کرنٹ نیوز آف انڈیا کے مطابق وسطی ضلع گاندربل کے جنگلاتی علاقہ میں فوج و فورسز اور دہشت گردوں کے مابین مسلح تصادم آرائی ہوئی۔ دفاعی ذرائع کے مطابق ضلع کے آرہامہ جنگلات میں ملی ٹنٹوں کی موجودگی کی اطلاعات ملنے کے بعد فوج وفورسز اور جموں کشمیر پولیس کے خصوصی آپریشن گروپ نے علاقے کو محاصرے میں لیا۔ انہوں نے کہا کہ جونہی سیکورٹی فورسز جنگلات میں پہنچ گئی اور وہاں تلاشی آپریشن شروع کر دیا تو وہاں موجود دہشت گردوں نے فرار

ہونے کی کوشش کی اور فائرنگ کی جس کے ساتھ ہی سیکورٹی فورسز نے مورچہ زن ہوکر جوابی کارروائی کی۔ دفاعی ذرائع نے بتایا کہ رات بھر جنگلاتی علاقہ میں آپریشن جاری رہا جس دوران بدھ کی صبح جھڑپ کے مقام سے ایک دہشت گرد کی نعش برآمد ہوئی۔ مائیکرو بلاگنگ پلیٹ فارم ایکس پر فوج کے چنار کور نے لکھا" 31 مارچ کی رات کے دوران وقفے وقفے سے جاری فائرنگ کے درمیان محاصرے کو حکمت عملی کے ساتھ دوبارہ منظم کیا گیا۔ اپنے/106

رشوت خور ملازمین کیخلاف سی بی آئی کی سرینگر میں کارروائی

ریجنل پراویڈنٹ فنڈ کمشنر کا سینئر سیکورٹی اسسٹنٹ سمیت دو ملازمین 50 ہزار روپے رشوت لیتے گرفتار

سرینگر// یکم اپریل// سی این آئی // رشوت خور ملازمین کیخلاف کارروائی کو تیز کرتے ہوئے مرکزی تفتیشی بیورو نے سرینگر میں ریجنل پراویڈنٹ فنڈ کمشنر بٹہ مالو کے ایک سینئر سیکورٹی اسسٹنٹ سمیت دو سرکاری ملازمین کو 50 ہزار روپے رشوت لیتے گرفتار کر لیا۔ سی این آئی کے مطابق مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے ایک ریجنل پراویڈنٹ فنڈ کمشنر (آر پی ایف سی) اور ایمپلائز پراویڈنٹ فنڈ آرگنائزیشن (ای پی ایف او) بٹ مالو کے ایک سینئر سیکورٹی اسسٹنٹ سمیت دو سرکاری ملازمین کو رشوت کے ایک معاملے میں گرفتار کیا ہے۔ سی بی آئی کے ایک بیان کے مطابق، یہ گرفتاریاں اس وقت کی گئیں جب سینئر سیکورٹی اسسٹنٹ کو شکایت کنندہ سے 50 ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے رنگے/107

کئی ارکان اسمبلی کو سیکورٹی کی واپسی پر نائب وزیر اعلیٰ نالاں

باعث اُلجھن اور جمہوریت کے منافی

مجھے یقین ہے کہ لیفٹنٹ گورنر مداخلت کریں گے: سریندر چودھری

جموں// یکم، اپریل// جے کے این ایس// جموں وکشمیر کے نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے بدھ کے روز ارکان اسمبلی کو سیکورٹی کی واپسی اور انتخابی تفویض کے پیچھے دلیل پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے اقدامات زمینی صورتحال کے بارے میں اُلجھن پیدا کرتے ہیں اور جمہوری اصولوں کو

نقصان پہنچاتے ہیں۔ انہوں نے ممبران اسمبلی کی سیکورٹی واپس لینے سے متعلق سوالوں کا جواب دیا اور ڈائریکٹر جنرل آف پولیس سے وضاحت کی درخواست کی۔ نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے یہاں اسمبلی کے باہر نامہ نگاروں سے کہا کہ ڈی جی صاحب سے یہ پوچھیں، ایک طرف آپ/108

بیرون ملک ملازمت میں دھوکہ دہی کا پردہ فاش

کرائم برانچ کشمیر نے جیل میں نظر بند ملزم کیخلاف چارج شیٹ دائر کردی

سرینگر// یکم اپریل// سی این آئی // بیرون ملک ملازمت کے دھوکہ دہی کا پردہ فاش کرتے ہوئے کرائم برانچ کشمیر کی خصوصی ونگ نے ملزم کے خلاف چارج شیٹ دائر کردی ہے۔ سی این آئی کے مطابق کرائم برانچ جموں وکشمیر کے اسپیشل کرائم ونگ نے بیرون ملک ملازمت کے دھوکہ دہی کا پردہ فاش کرتے ہوئے ایک ملزم کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے جس نے مبینہ طور پر بیرون ملک ملازمت کا بندوبست کرنے کے بہانے ملازمت کے متلاشی کو دھوکہ دیا تھا۔ کرائم برانچ جموں وکشمیر کے اسپیشل کرائم ونگ سرینگر نے فرحت عباس ملک ولد دین محمد ملک ساکنہ مُنڈال، تحصیل چلی پنگل، ضلع ڈوڈہ کے خلاف سیکشن 420 اور 201 آئی پی سی کے تحت ایف آئی آر نمبر 02/2025 ایک چارج شیٹ چیف جوڈیشل سرینگر کے سامنے داخل کی ہے۔ بیان کے مطابق یہ کیس ایک ایسے شخص کی طرف سے شکایت موصول ہونے کے بعد سامنے آیا جو کووڈ کی مدت کے دوران اپنی ملازمت کھونے کے بعد بیرون ملک ملازمت کی/109

منشیات کیخلاف پولیس کی مہم میں تیزی

سوپور اور شوپیان میں 02 منشیات فروش گرفتار، ممنوعہ اور نفسیاتی مادے برآمد

سرینگر// یکم اپریل// سی این آئی // منشیات کی لعنت کے خلاف اپنی مسلسل مہم کو جاری رکھتے ہوئے سوپور اور شوپیان پولیس نے دو منشیات فروشوں کو گرفتار کیا، اس کے قبضے سے ممنوعہ اور سائیکوٹراپک اشیاء برآمد کیں۔ سی این آئی کے مطابق نہر پورہ شالیمار لنک روڈ پر ناکہ گشت کے دوران ایک مشکوک شخص کو روک کر گرفتار کر لیا گیا۔/110

بیوروکریٹوں کی ایوان میں غیر حاضری پر ارکان اسمبلی سراپا احتجاج: اسپیکر نے لیا نوٹس

بلالحاظ پارٹی وابستگی ممبران متحد اور یک زبان

وزیر اعلیٰ اور ایوان سے بالاتر نہیں: نذیر گریزی، غیر حاضری درست عمل نہیں: شام لال شرما

جموں// یکم، اپریل// جے کے این ایس// جموں وکشمیر اسمبلی میں بدھ کے روز غیر معمولی اتفاق رائے دیکھنے میں آیا جب تمام جماعتوں کے اراکین نے گیلری سے سینئر افسران کی عدم موجودگی پر ناراضگی کا اظہار کیا، جس سے اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے سامنے اس مسئلے کو جھنجھوڑ کر پیش کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق یہ مسئلہ نیشنل کانفرنس کے قانون ساز نذیر احمد گریزی نے وقفہ سوالات کے اختتام پر اٹھایا، جس میں حزب اقتدار اور

اپوزیشن بنچوں کے اراکین کی حمایت حاصل کی گئی، جو احتجاج میں اپنی نشستوں سے اُٹھ کھڑے ہوئے۔ نذیر گریزی کی حمایت تمام بی جے پی قانون سازوں نے کی، جو بیوروکریٹس کی غیر موجودگی کے خلاف احتجاج میں کھڑے ہوئے۔ جلد ہی، این سی، پی ڈی پی، کانگریس، پی سی اور آزادوں کے ایم ایل ایز بھی احتجاج میں کھڑے ہوگئے۔ اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے احتجاج کرنے والے ارکان کو یقین دلایا کہ ایوان نے ان کے تحفظات کا نوٹس لیا ہے اور اس بات پر زور دیا کہ جب بھی ان کے محکموں سے متعلق سوالات اٹھائے جائیں تو متعلقہ افسران کا حاضر ہونا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ جگہ کی تنگی کے پیش نظر پورے سیکرٹریٹ کا یہاں/111

10 اپریل تک بے ترتیب موسم جاری رہنے کی پیشگوئی برقرار: موسمیاتی مرکز سری نگر

3 اور 4 اپریل کو غیر معمولی موسمی سرگرمی

ہلکی سے درمیانی برف وباراں اور گرج چمک کیساتھ برق رفتار ہواؤں کا امکان: ترجمان

سری نگر// یکم، اپریل// جے کے این ایس// حالیہ بارشوں کے نتیجے میں خسارہ 52 فیصد سے کم ہوکر 34 فیصد رہنے کے بیچ موسمیاتی مرکز سری نگر نے جموں وکشمیر میں 10 اپریل تک غیر معمولی یا بے ترتیب موسم جاری رہنے کی پیشگوئی کو دوہرایا۔ اس دوران بدھ کے روز سری نگر سمیت کشمیر کے بیشتر علاقوں میں دُھوپ چھاؤں کا کھیل جاری رہا جبکہ موسمیاتی مرکز نے کہا کہ یکم اپریل سے 2 اپریل کی دوپہر کے آخر تک کچھ مقامات پر ہلکی بارش وبرفباری کو خارج از امکان قرار نہیں دیا جا سکتا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق موسمیاتی مرکز سری نگر نے بدھ کو جاری کردہ اپنی تازہ موسم کاری میں مزید بتایا کہ 3 اپریل کو دوپہر سے 4

اپریل (شام) تک مطلع ابر آلود رہنے کے بیچ اکثر جگہوں پر گرج چمک کیساتھ ہلکی سے درمیانی بارش وبرفباری کا امکان ہے۔ موسمیاتی مرکز کے مطابق اس دوران کشمیر اور جموں ڈویژن کے میدانی علاقوں اور الگ تھلگ بالائی مقامات پر اعتدال سے موسلا دھار بارش اور برف باری متوقع ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے مزید بتایا کہ 5 اور 6 اپریل کو موسم جزوی طور پر ابر آلود رہنے کے بیچ الگ تھلگ مقامات پر ہلکی بارش متوقع ہے جبکہ 7 سے 9 اپریل کے دوران کئی جگہوں پر ہلکی سے اعتدال پسند بارش اور اونچے مقامات/112

امت مسلمہ کھل کر فلسطینیوں کی حمایت کرے

فلسطین کی مظلوم جنگجو تنظیم حماس نے اسرائیل پر تاریخ کا سب سے بڑا حملہ کرتے ہوئے (تادم تحریر) 900 سے زائد اسرائیلیوں کو جھنم واصل کردیا جبکہ 22 سو سے زائد کو زخمی کردیا ھے۔

یہ حماس کی بڑی کامیابی ہے کہ اس نے اسرائیل کے بہترین دفاعی اور انٹیلی جنس نظام کے ہوتے ہوئے اسے دھول چٹا دی ہے۔ اسرائیل کی خفیہ تنظیم موساد نہ صرف اسرائیل اور فلسطین بلکہ پوری دنیا میں جاسوسی کا نیٹ ورک رکھتی ہے، جسے دنیا کی بہترین انٹیلی جنس ایجنسی سمجھا جاتا ہے۔ لیکن خدا کی لاٹھی بے آواز ہے۔ اتنے بڑے پیمانے پر حماس نے ان کے گھر میں ہی بیٹھ کر تیاری کی مگر انہیں کانوں کان خبر نہ ہوسکی اور اسرائیل کو بری طرح ذلت سے دوچار ہونا پڑا۔

حماس کی اس کامیابی پر جہاں امت مسلمہ خوشی کا اظہار کررہی ہے وہیں یورپ اور امریکا میں صف ماتم بچھی ہوئی ہے۔ امریکا اور برطانیہ کو اپنا پروردہ بچہ اسرائیل تڑپتا ہوا نظر آیا تو ان کی چیخیں نکل گئیں۔ وہ حماس کی جوابی کارروائی کو دہشت گردی قرار دیتے ہوئے اس کی مذمت کررہے ہیں بلکہ ایسے ایسے ممالک بھی بول پڑے ہیں جن کا دنیا کے کسی معاملے میں کوئی دخل ہی نہیں، یعنی دنیا میں ان کی کوئی حیثیت ہی نہیں ہے۔ جمہوریہ چیک کو کون جانتا ہے یا عالمی سیاست میں اس کا کیا کردار ہے؟ ایسے ہی برازیل وغیرہ جو کبھی فلسطینیوں پر ڈھائے جانے والے اسرائیلی مظالم پر نہیں بولے۔ اس وقت یہ سب اندھے تھے۔ اب جب فلسطینیوں نے اپنا بدلہ لیا تو ان سب کی بینائی لوٹ آئی ہے اور اسرائیل کو مظلوم اور حماس کو دہشتگرد قرار دیتے ہوئے اس حملے کی مذمت کر رہے ہیں۔ جبکہ سب اچھی طرح جانتے ہیں کہ یہ صرف اور صرف ردعمل ہے ان مظالم کا جو اسرائیل 75 برس سے فلسطینی مسلمانوں پر ڈھا رہا ہے اور پوری دنیا سب کچھ جانتے اور بوجھتے ہوئے بھی آنکھیں بند کیے ہوئے نہ صرف تماشا دیکھ رہی ہے بلکہ انسانی حقوق کے نام نہاد ٹھیکیدار اسرائیل کی باقاعدہ پشت پناہی بھی کر رہے ہیں۔ نہتے فلسطینیوں پر مظالم ڈھانے کیلیے وہ اسرائیل کو اسلحہ اور جنگی ساز وسامان بھی دے رہے ہیں۔

امریکا نے تو نہ صرف حماس کی طرف سے ہونے والے حملوں کی مذمت کی ہے بلکہ اس نے اسرائیل کو مکمل تعاون کی یقین دہانی بھی کرائی ہے۔ اب اس نے اسرائیل کی مدد کیلیے بحری بیڑہ بھیجنے کا بھی اعلان کیا ہے۔ امریکا عالمی امن کا سب سے بڑا دشمن ہے، جس نے ہمیشہ دنیا میں آگ لگانے کا کام کیا ہے۔ دنیا میں کہیں بھی جنگ، خانہ جنگی یا دہشتگردی کے واقعات ہوں، ان کے تانے بانے کہیں نہ کہیں امریکا کے ساتھ ضرور جا ملتے ہیں۔

اسرائیل کی ناجائز ریاست کے قیام میں تو امریکا کا براہ راست ہاتھ تھا، اس کے بعد بھی تمام انسانی حقوق کی پامالیوں کے باوجود اسے بے تحاشا امداد دی اور اس قابل بنادیا کہ وہ خطرناک ہتھیار نہ صرف تیار کررہا ہے بلکہ دیگر ممالک کو فروخت بھی کررہا ہے۔

اب امریکا ایک بار پھر اسرائیل کی ناجائز پشت پناہی کرتے ہوئے اس کی جنگ میں کود رہا ہے اور نہتے فلسطینیوں کو شہید کرنے میں اس کا کھل کر ساتھ دے رہا ہے۔ جو ظلم کی ایک بدترین مثال ہے۔ اسرائیلی حماس کے ہاتھوں پٹنے کے بعد بھیڑیوں کی طرح خونخوار ہوکر نہتے عوام سے بدلہ لینے لگے ہیں اور اب تک 4 سو سے زائد فلسطینی شہریوں کو شہید کرچکے ہیں جبکہ ہزاروں شہری زخمی ہیں۔ امریکا، برطانیہ اور فرانس اب بھی اسرائیل کی مدد کرنے کا برملا اعلان کررہے ہیں، جس سے ان کا مسلمانوں کے خلاف بغض اور تعصب صاف ظاہر ہوتا ہے۔

اب امت مسلمہ کی بہت بڑی ذمے داری ہے کہ وہ فلسطینیوں کی کھل کر حمایت کرے اور ہر طرح کی امداد پہنچائے۔ اگر امریکا اسرائیل کو جنگی سازو سامان فراہم کرنے کا اعلان کرسکتا ہے تو اسلامی ممالک کو بھی یہ حق حاصل ہے کہ وہ فلسطینیوں اور حماس کو اسلحہ اور فوجی امداد پہنچائیں۔ مسلم ممالک اور او آئی سی نے فلسطینیوں کی حمایت تو کی ہے لیکن ضرورت اس امر کی ہے کہ اب زبانی کلامی حمایت کے بجائے اسلامی ممالک کا اجلاس بلایا جائے اور اس میں فلسطینیوں کی مدد کیلیے کوئی مشترکہ لائحہ عمل تیار کیا جائے۔ جس میں امریکا و یورپ کو باور کرایا جائے کہ اگر وہ اسرائیل کیلیے جنگی سامان بھیجیں گے تو مسلم ممالک کو بھی یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ اس جنگ میں براہ راست حصہ لیں اور فلسطینیوں اور حماس کو ہر ممکن امداد فراہم کریں۔ یوں کم ازکم نہتے فلسطینیوں کے حوصلے بلند ہوں گے اور اگر امریکا واقعی کوئی شرارت کرتا ہے تو اسلامی ممالک کے سربراہان کو بھی ہرگز پیچھے نہیں ہٹنا چاہیے۔

جمھوریه چیک کو کون جانتا ھے یا عالمی سیاست میں اس کا کیا کردار ھے؟ ایسے ھی برازیل وغیرہ جو کبھی فلسطینیوں پر ڈھائے جانے والے اسرائیلی مظالم پر نھیں بولے۔ اس وقت یہ سب اندھے تھے۔ اب جب فلسطینیوں نے اپنا بدلہ لیا تو ان سب کی بینائی لوٹ آئی ھے اور اسرائیل کو مظلوم اور حماس کو دھشتگرد قرار دیتے ھوئے اس حملے کی مذمت کر رھے ھیں۔ جبکہ سب اچھی طرح جانتے ھیں کہ یہ صرف اور صرف ردعمل ھے ان مظالم کا جو اسرائیل 75 برس سے فلسطینی مسلمانوں پر ڈھا رھا ھے اور پوری دنیا سب کچھ جانتے اور بوجھتے ھوئے بھی آنکھیں بند کیے ھوئے نہ صرف تماشا دیکھ رھی ھے بلکہ انسانی حقوق کے نام نھاد ٹھیکیدار اسرائیل کی باقاعدہ پشت پناھی بھی کر رھے ھیں۔ نہتے فلسطینیوں پر مظالم ڈھانے کیلیے وہ اسرائیل کو اسلحہ اور جنگی ساز و سامان بھی دے رھے ھیں۔

ضیاالرحمن ضیا

’اس وقت اسرائیلی قوم پرستی انتقام لینے کے درپے ہے‘

تحریر-----

جاوید نقوی

جو شخص بھی 1492ء میں کیتھولک دور سے پہلے کے مسلم ھسپانیہ کی تاریخ سے واقف ھے وہ اس بات سے بھی ضرور واقف ھوگا کہ وہ فن، فلسفے اور ادب کے حوالے سے یھودی، عیسائی اور مسلم روایات کا گل دستہ تھا۔ اس موضوع پر طارق علی نے بھت عمدہ کام کیا ھے۔ یہ تاریخ ھمیں اس وقت یاد آتی ھے جب ھم افسوس ناک طور پر ان غیر ضروری مصائب اور مشکلات کو دیکھتے ھیں جو کبھی انسانیت کے لیے خیر کا سبب سمجھے جانے والوں کے درمیان ھونے والے کشت و خون کے نتیجے میں پیدا ھوتی ھیں۔

حماس کی جانب سے اسرائیل پر کیے جانے والے حملے کی نتیجے میں 700 سے زائد افراد ہلاک ہوچکے ہیں جن میں سے اکثریت یہودیوں کی ہے۔ اس حملے کا سب سے زیادہ افسوس ناک پہلو موسیقی کے ایک پروگرام میں موجود مبینہ طور پر 260 افراد کی ہلاکت تھا۔ ظاہر ہے کہ اس حملے پر اکسانے کی ذمہ دار صرف اور صرف اسرائیل کی دائیں بازو کی حکومت ہے۔ اس حکومت نے ہی یہودی انتہاپسندوں کو مسجد اقصیٰ کی بےحرمتی کرنے دی، اسی کی افواج غزہ اور مغربی کنارے میں فلسطینیوں کو قتل کرتی رہی ہیں اور آبادکاروں کو زمینوں پر قبضہ کرنے دے رہی ہیں۔

ایک کھلی جیل کی حیثیت رکھنے والی غزہ کی پٹی کے رہائشیوں کے ساتھ دہلی کی تہاڑ جیل میں قید قیدیوں سے بھی زیادہ برا سلوک کیا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ اسرائیل میں عیسائیت کے پیروکاروں کو بھی نہیں بخشا جاتا اور انتہاپسند نہ جانے کس روایت کے تحت ان پر تھوکتے ہیں۔ نیتن یاہو اس وقت کئی ایجنڈوں پر عمل پیرا ہیں جن میں ان کے سر پر لٹکتی عدالتی تلوار سے بچنے جیسے ذاتی ایجنڈے بھی شامل ہیں۔ اس وقت اسرائیلی قوم پرستی انتقام لینے کے درپے ہے اور فلسطینیوں کے لیے اس کے نتائج ناقابل بیان حد تک ہولناک ہوسکتے ہیں۔

دوسری جانب دیکھا جائے تو علی الصبح ہونے والے حماس کے حملے نے اسرائیلی ریاست کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا اور اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کو بھی شرمندگی کا سامنا کرنا پڑا۔ یہاں یہ سوال بھی پیدا ہوتا ہے کہ آخر اسرائیل کے مشہور زمانہ خفیہ ادارے حماس کے حملے سے کیسے بے خبر رہے؟ اور آخر کیسے اسرائیل نے اتنی بڑی تعداد میں عورتوں اور مردوں کو جو کہ شاید فوجی تھے، یرغمال بنا کر غزہ لے جانے دیا؟

ہم جانتے ہیں کہ اسرائیل کے سب سے بڑے اتحادی امریکا کا انٹیلی جنس نظام اسے کئی اہم مواقع پر دھوکا دے چکا ہے جن میں عسکلان پر ہونے والا یہ حملہ بھی شامل ہے۔ امریکی انٹیلی جنس ناکامیوں کی جو مثالیں ہمارے ذہن میں آتی ہیں ان میں انقلاب ایران بھی شامل ہے جس کے بعد امریکی سفارت کاروں کو یرغمال بنا لیا گیا تھا۔ ان مثالوں میں بھارت کی جانب سے 1998ء میں کیا جانے والا ایٹمی تجربہ اور ظاہر ہے کہ اغوا شدہ طیاروں کے ذریعے ورلڈ ٹریڈ ٹاور پر ہونے والا حملہ بھی شامل ہے۔

جس دوران میں یہ سطور تحریر کررہا ہوں تو اس دوران خبروں کی شہ سرخیوں سے دور افغانستان کے صوبے ہرات میں آنے والے تباہ کن زلزلے میں 2 ہزار افراد ہلاک ہوچکے ہیں۔ یہ وہی ملک ہے جہاں امریکا نے افغان خواتین کو آزادی دلوانے اور جمہوریت کو فروغ دینے کے کھوکھلے وعدے کیے تھے، یہ بھی امریکی انٹیلی جنس کی ایک ناکامی تھی۔

آخر وہ لوگ کتنے مخلص ہیں جو آج اسرائیل سے محبت کررہے ہیں لیکن خود ان کی تاریخ مارٹن لوتھر سے لے کر شیکسپیئر تک یہودیوں کے لیے حقارت سے بھری ہوئی ہے۔

بھارت میں ہندوتوا کے نظریات رکھنے والے آج اسلاموفوبیا سے اپنی مشترکہ محبت کے پیش نظر اسرائیل کی حمایت کررہے ہیں جبکہ وہ کھلے عام ہٹلر کو بھی سراہتے رہے ہیں۔ یہ ہندوستانی مسلمانوں کے لیے بھی وہی سلوک تجویز کرتے ہیں جو جرمنی میں یہودیوں کے ساتھ روا رکھا گیا۔

اسرائیل کی اس حمایت کا صلہ بھی ملتا ہے۔ ہم نے دیکھا کہ کئی بھارتی صحافیوں اور حزب اختلاف کے رہنماؤں کے موبائل فونز میں اسرائیلی ساختہ پیگاسس سافٹ ویئر پایا گیا۔ تو کیا بھارتی ریاست اسرائیل کی مدد سے اپنے ہی شہریوں پر نظر رکھ رہی تھی؟ ہفتے کو ہونے والے حملے سے یہ حقیقت تو سامنے آگئی کہ شاید اسرائیل بھارتی حکومت سے اختلاف رکھنے والے بھارتی شہریوں اور سیاست دانوں کی ذاتی زندگیوں کے بارے میں تو بہت کچھ جانتا ہوگا لیکن اپنے اطراف کے حالات کے بارے میں کم ہی جانتا ہے۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ یہاں کیا چیز داؤ پر لگی ہوئی ہے؟ اس طرح کے حالات میں متوقع اور غیرمتوقع نتائج نکل سکتے ہیں۔ حماس کے اس قدم سے سعودی عرب اور اسرائیل کے درمیان تعلقات کی تعلقات کے قیام کی کوششوں کو ٹھیس پہنچے گی۔ اس حملے کے نتیجے میں امریکی صدر بائیڈن بھی اسرائیل کے لیے سفارتی اور عسکری امداد کا اعلان کرنے اور ایک امریکی بحری بیڑے کو اسرائیل کے قریب تعینات کرنے پر مجبور ہوئے وہ بھی ان حالات میں جب انہیں آگے انتخابات کا بھی سامنا ہے۔ ایسا کرکے صدر بائیڈن نے ایک اہم سوال کو جنم دیا اور وہ یہ کہ آخر غزہ کس طرح یوکرین سے مختلف ہے؟ یہ دونوں ہی ایک غاصب قوت کے خلاف لڑ رہے ہیں لیکن دونوں کو بہت مختلف انداز میں دیکھا جاتا ہے۔

شاید جو بائیڈن کو یہ بات یاد ہو کہ جب برسوں پہلے ان کے ڈیموکریٹ دوست جمی کارٹر نے اپنی کتاب میں فلسطینیوں کے ساتھ اسرائیل کے سلوک کو نسل پرستی سے تعبیر کیا تھا تو ان کا کس طرح مذاق اڑایا گیا تھا۔ لیکن اسی دوران ایران کی حکومت کو بھی ان سے نفرت تھی اور انہوں نے 1980ء میں رونلڈ ریگن کے ساتھ مل کر انہیں شکست دی۔

اس قسم کے واقعات کی وجہ سے ہی مسئلہ فلسطین اب تک حل طلب ہے۔ اس کی ایک وجہ عدم اعتماد بھی ہے جو فریقین کے اپنے اپنے مفادات کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔

جمی کارٹر نے تو اپنی کتاب میں سے ایک گمراہ کن لفظ حذف کردیا تھا تاکہ انہیں تشدد کا حامی سمجھے جانے کا کوئی امکان باقی نہ رہے لیکن انہوں نے نسل پرستی کے حوالے سے کی گئی وضاحت کو تبدیل نہیں کیا۔

جمی کارٹر بھی ایک طاقتور دشمن کے خلاف کی گئی حماس کی اس کارروائی کی سختی سے مذمت کرتے۔ کسی اگر مگر کے بغیر یہ واقعی ایک المیہ ہے تاہم فلسطین کے حامی، چاہے وہ حماس کے حامی نہ بھی ہوں اس واقعے کو اس انداز سے نہیں دیکھیں گے۔

ان حامیان میں اسرائیل، امریکا اور کینیڈا کے جانے مانے یہودی دانشور بھی شامل ہیں۔ دنیا بھر میں عوام کی بڑی تعداد مسئلہ فلسطین کے حوالے سے اختیار کیے جانے والے دوہرے معیارات پر بات کررہے ہیں، ان افراد میں اکثریت عالمی جنوب کے ممالک سے تعلق رکھتی ہے۔

دنیا کے دارالحکومتوں نے ہفتے کے روز جس چیز کے اثرات کو محسوس کیا اسے یہودی مورخ ایلان پاپے آبادکاروں کے استعمار یا سیٹلر کولونیل ازم سے قریب تر دیکھتے ہیں۔ نوم چومسکی کے ساتھ ان کے انٹرویوز اور ان کے اپنے مضامین پر مشتمل ان کی ایک کتاب ’آن پیلیسٹائین‘ کے نام سے شائع ہوچکی ہے۔ اس میں وہ کہتے ہیں کہ ’علمی دنیا میں صیہونیت پر سیٹلر کولونیل ازم کی تعریف کا اطلاق کرنا اب بہت عام ہوچکا ہے۔ اس نے سیاسی طور پر لوگوں کو اس قابل بنایا ہے کہ وہ اسرائیل اور فلسطین کے معاملے کی جنوبی افریقہ کے ساتھ مماثلت کو مزید واضح طور پر دیکھیں اور فلسطینیوں کے حالات کو مقامی امریکیوں کے حالات کی طرح دیکھ سکیں‘۔

صیہونیت اور یہودیت میں فرق جاننے سے دائیں بازو کی انتہاپسندی کو روکنے میں مدد مل سکتی ہے۔ اس انتہاپسندی سے فریقین کو نقصان ہی ہوتا ہے اور مستقبل کا بھی کوئی واضح نقشہ نہیں بنتا۔

The Urdu Daily WATTAN
وطن سرینگر

یوکرین کو روس سے جنگ کے آغاز سے کل 322 بلین ڈالر کی امداد ملی: وزیر اعظم

نئی دہلی (ایم این این): یوکرین کی وزیر اعظم یولیا سویریدینکو نے منگل کو بتایا کہ فروری ۲۰۲۲ء میں روس کے ساتھ جنگ شروع ہونے کے بعد سے یوکرین نے یورپی یونین اور اس کی رکن ریاستوں سے ۳۲۲ بلین ڈالر سے زائد کی امداد حاصل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یورپ کی مالی معاونت نے ان کے ملک کو جنگ کے نقصانات برداشت کرنے اور اصلاحات کے راستے پر قائم رہنے میں مدد دی۔ یولیا سویریدینکو نے کہا کہ بین الاقوامی تعاون اور یورپی یونین کے تیز رفتار قرضے یوکرین کی دفاعی منصوبہ بندی اور جنگی خطرات کے پیش نظر ملک کے استحکام کے لیے انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے امریکی سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا، ''ہمیں اب تمام کلسٹرز کے حتمی معیارات مل چکے ہیں اور ہم انہیں EU کے قانون کو اپنانے کے قومی پروگرام میں ضم کر رہے ہیں، جسے ہم قریب مستقبل میں منظور کریں گے۔ ہم تمام مطلوبہ اصلاحات پر عمل درآمد جاری رکھے ہوئے ہیں۔'' بعد ازاں سویریدینکو نے کہا کہ یوکرین کو اپنے یورپی شراکت داروں کے ساتھ تعاون کو گہرا کرنے اور مل کر توانائی کی آزادی کو مضبوط کرنیکی ضرورت ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ''یوکرین، جنگ کے دوران توانائی کے نظام کو چلانے کے اپنے تجربے کو ساجھا کرنے کے لیے تیار ہے۔ ہم نے آئندہ موسم گرما کی تیاریاں شروع کر دی ہیں اور علاقائی استحکام کے منصوبوں کے تحت ملک کے توانائی کے نظام کی تنظیم نو کر رہے ہیں۔''

جاپان نے چینی سروے جہاز کو متنازع پانی چھوڑنے کا انتباہ دیا

ٹوکیو۔ یکم اپریل۔ ایم این این۔ جاپان کے کوسٹ گارڈ نے ایک چینی سروے جہاز کو متنازع جزائر سینکاکو کے قریب آپریشن بند کرنے کا حکم دیا ہے۔ کوسٹ گارڈ نے کہا کہ اس نے جہاز کو علاقے میں تحقیق کرنے کی اجازت نہیں دی تھی۔ غیر آباد جزیرے، جو ٹوکیو کے زیر انتظام ہیں لیکن بیجنگ کا دعویٰ ہے، دو طرفہ کشیدگی کا مستقل ذریعہ ہیں۔ ایک ترجمان نے بتایا کہ چینی جہاز ژیانگ یانگ ہانگ 22 کو ینکاکس کے شمال مغرب میں تقریباً 57 کلومیٹر کے فاصلے پر دیکھا گیا۔ یہ پیر کو جاپان کے خصوصی اقتصادی زون میں داخل ہوا اور اسے پائپ نما اور تار نما اشیاء کو سمندر میں گراتے ہوئے دیکھا گیا۔

ایرانی لیڈروں کے قتل پر پاسداران انقلاب کی امریکی کمپنیوں کو نشانہ بنانے کی دھمکی

نئی دہلی (ایم این این): ایران کی خصوصی فوجی فورس، پاسداران انقلاب نے منگل ۱۳ مارچ کو خبردار کیا کہ اگر ہدفی قتل کے ذریعے مزید ایرانی لیڈر مارے گئے تو وہ مغربی ایشیا اور خلیج میں امریکی کمپنیوں کو نشانہ بنایا جائیگا۔ پاسدران نے ۱۸ بڑی کمپنیوں کے نام بتائے ہیں، جن میں مائیکروسافٹ، گوگل، ایپل، انٹیل، آئی بی ایم، ٹیسلا، بوئنگ، ڈیل ٹیکنالوجیز، ایچ پی، سیسکو، اوریکل، میٹا، جے پی مورگن چیس، اور جنرل الیکٹرک شامل ہیں۔ اس نے کہا کہ ایرانی شخصیات پر کسی بھی حملے کا جواب ان کمپنیوں کے علاقائی آپریشنز کے خلاف جوابی کارروائی سے دیا جائے گا۔ بیان میں کہا گیا، ''یہ کمپنیاں ایران میں دہشت گردی کی ہر کارروائی کے جواب میں اپنی تنصیبات کی تباہی کا مزہ چکھیں گی۔'' اس میں مزید کہا گیا کہ حملے یکم اپریل کو تہران کے مقامی وقت کے مطابق شام ۸ بجے سے شروع ہو سکتے ہیں۔ بعد ازاں ملازمین کی حفاظت کے لیے فوری طور پر کام کی جگہیں خالی کرنے کی ہدایت کی گئی۔ پاسداران نے زور دے کر کہا کہ ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت (AI) کی کمپنیاں ایران کے خلاف کارروائیوں کی منصوبہ بندی میں براہ راست ملوث ہیں، جس کی وجہ سے وہ جائز اہداف ہیں۔ یہ انتباہ ایک اور اعلیٰ سطحی ہدف کے قتل کی تصدیق کے بعد سامنے آیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق، بریگیڈیئر جنرل جمشید اسحاقی، جو ایران کی مسلح افواج کے مشترکہ عملہ میں بجٹ اور مالیاتی امور کے سربراہ تھے، اپنے خاندان کے افراد سمیت امریکہ-اسرائیل کے مشترکہ حملے میں مارے گئے۔ پاسداران انقلاب کے کمانڈر انچیف احمد وحیدی نے اسحاقی کی ایران کی دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے میں خدمات کو سراہا۔ واضح رہے کہ اسحاقی پر ۲۰۲۵ء میں امریکہ کی جانب سے پابندیاں عائد کی گئی تھیں، ان پر الزام تھا کہ وہ چین کو تیل کی ترسیل میں مدد فراہم کر رہے تھے اور حزب اللہ، حماس اور حوثیوں جیسے علاقائی مسلح گروپوں کو مالی امداد دے رہے تھے۔ تاہم اسحاقی حالیہ ہفتوں میں مارے جانے والے تازہ ترین اعلیٰ ایرانی اہلکار ہیں، یہ سلسلہ بڑھتے ہوئے تنازع کے دوران جاری ہے جس میں پہلے ہی متعدد اعلیٰ شخصیات جاں بحق ہو چکی ہیں۔

امریکہ-اسرائیل جنگ: عرب معیشتوں کو 491 ارب ڈالر تک نقصان کا خدشہ: یو این رپورٹ

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران کے خلاف جنگ عرب معیشتوں کو چھ فیصد تک سکڑنے پر مجبور کر سکتی ہے اور لاکھوں افراد کو غربت میں دھکیل سکتی ہے، یہ بات اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام (UNDP) کی ایک نئی رپورٹ میں سامنے آئی ہے۔ یہ مطالعہ، جو منگل کی صبح شائع ہوا، فروری ۲۰۲۶ء کے آخر میں شروع ہونے والی چار ہفتوں کی جنگ کے اثرات کا جائزہ لیتا ہے اور خبردار کرتا ہے کہ محدود پیمانے پر کشیدگی بھی تجارت، توانائی اور مالیاتی ذرائع کے ذریعے پورے خطے میں بڑے اثرات پیدا کر سکتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق عرب ممالک کی مجموعی اقتصادی پیداوار میں ۳.۷ سے ۶.۰ فیصد تک کمی ہو سکتی ہے، جو ۱۲۰ ارب سے ۴۹۱ ارب ڈالر کے نقصان کے برابر ہے۔ غیر یقینی صورتحال میں اضافے کے باعث سرمایہ کاری میں شدید کمی متوقع ہے، جبکہ شپنگ میں خلل اور نقل و حمل کے بڑھتے ہوئے اخراجات کی وجہ سے برآمدات اور درآمدات بھی متاثر ہوں گی۔ مطالعے میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ شدید حالات میں تقریباً ۴۰ لاکھ مزید افراد غربت کا شکار ہو سکتے ہیں، جس میں سب سے زیادہ اثر مشرق وسطیٰ (Levant) اور کمزور ممالک جیسے سوڈان اور یمن پر پڑے گا۔ بیروزگاری میں بھی اضافہ متوقع ہے، جہاں اندازاً ۵۲ لاکھ سے ۵۳ لاکھ مزید افراد اپنی ملازمتیں کھو سکتے ہیں۔ کم مہارت رکھنے والے کارکنان سب سے زیادہ متاثر ہوں گے، اور بیروزگاری کی شرح میں ۴.۵ فیصد پوائنٹس تک اضافہ ہو سکتا ہے۔ یہ معاشی جھٹکا بنیادی طور پر سمندری تجارت اور توانائی کی ترسیل میں رکاوٹوں کی وجہ سے پیدا ہو رہا ہے، جس سے اخراجات بڑھتے ہیں اور خاص طور پر درآمدات پر انحصار کرنے والی معیشتوں میں مہنگائی میں اضافہ ہوا ہے۔ مختلف خطوں پر اثرات مختلف ہوں گے۔ خلیجی ممالک اور مشرق وسطیٰ کے علاقے سب سے زیادہ نقصان اٹھائیں گے، جبکہ شمالی افریقہ میں ملے جلے اثرات دیکھنے کو مل سکتے ہیں، جہاں کچھ تیل برآمد کرنے والے ممالک کو توانائی کی بڑھتی قیمتوں سے فائدہ بھی ہو سکتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق انسانی ترقی متاثر ہونے کا خدشہ ہے اور کچھ ممالک میں ایک سال کی ترقی الٹ سکتی ہے۔ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ حکومتی آمدنی میں کمی اور مالی خسارے میں اضافے سے ریاستوں کی اس بحران سے نمٹنے کی صلاحیت مزید محدود ہو سکتی ہے۔ یاد رہے کہ امریکہ اور اسرائیل نے ۲۸ فروری سے ایران کے خلاف مشترکہ جنگ شروع کر رکھی ہے جس میں اب تک ۳۴۰۰ سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں، جن میں اُس وقت کے سپریم لیڈر علی خامنہ ای بھی شامل ہیں۔ ایران نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے اسرائیل کے ساتھ اردن، عراق اور ان خلیجی ممالک کو نشانہ بنایا ہے جہاں امریکی فوجی اڈے موجود ہیں۔ ان حملوں سے جانی و مالی نقصان ہوا ہے اور عالمی منڈیوں اور فضائی سفر میں خلل پیدا ہوا ہے۔ ایرانی حکام نے آبنائے ہرمز کو ان جہازوں کیلئے بند کر دیا ہے جو امریکہ، اسرائیل یا ان ممالک سے وابستہ ہیں جو تہران کے خلاف کارروائی کی حمایت کر رہے ہیں۔ جنگ کے دوران کئی آئل ٹینکرز پر بھی حملے کئے گئے جو بغیر اجازت اس راستے سے گزر رہے تھے۔

غزہ میں شہیدوں کی تعداد 72 ہزار 300 سے تجاوز، اسرائیلی جارحیت جاری

نئی دہلی (ایم این این): وزارت صحت کے مطابق اکتوبر ۲۰۲۳ء سے اب تک غزہ میں فلسطینی شہداء کی تعداد ۷۲ ہزار ۲۸۰ تک پہنچ چکی ہے جبکہ ایک لاکھ ۷۲ ہزار سے زائد زخمی ہیں۔ اکتوبر ۲۰۲۵ء میں جنگ بندی کے نفاذ کے بعد سے اسرائیلی فائرنگ سے کم از کم ۷۰۴ افراد شہید ہو چکے ہیں۔ اس کے علاوہ غزہ کی تقریباً پوری آبادی بے گھر ہو چکی ہے اور ۹۰ فیصد شہری بنیادی ڈھانچہ تباہ ہو چکا ہے۔ وزارت کے بیان کے مطابق گزشتہ ۲۴ گھنٹوں کے دوران صرف اسرائیلی فائرنگ سے دو افراد شہید اور ایک زخمی ہوا۔ تاہم یہ اعداد و شمار اسرائیلی جارحیت کے انسانی سانحے کو ظاہر کرتے ہیں جس نے ساحلی پٹی کو تباہی سے دوچار کر دیا ہے۔ وزارت صحت کے مطابق ۱۰ اکتوبر ۲۰۲۵ء کو نافذ ہونے والے جنگ بندی معاہدے کے باوجود اسرائیلی افواج نے کم از کم ۷۰۴ فلسطینی شہید اور ایک ہزار ۹۱۴ افراد کو زخمی کیا ہے۔ مقامی حکام نے جنگ بندی شروع ہونے کے بعد سے ملبے سے ۷۵۶ لاشیں بھی نکالی ہیں، جو تباہی کے اس عظیم پیمانے کی نشاندہی کرتا ہے جو مسلسل سامنے آ رہا ہے۔ اسرائیلی جارحیت نے غزہ کے ۲۳ لاکھ کے قریب باشندوں میں سے تقریباً سبھی کو بے گھر کر دیا ہے اور تقریباً ۹۰ فیصد شہری نظام بشمول مکانات، اسپتال، اسکول اور پانی کے نظام کو تباہ کر دیا ہے۔ اقوام متحدہ کے مطابق تعمیر نو کی لاگت تقریباً ۷۰ بلین ڈالر ہے۔ انسانی بحران پر بین الاقوامی سطح پر بار بار مذمت کی جا چکی ہے، جس میں امدادی اداروں نے قحط، بیماریوں کی وبا اور بنیادی خدمات کے خاتمے کے بارے میں خبردار کیا ہے۔ دریں اثنا، ترکی نے غزہ میں بڑھتے ہوئے شہری جانی نقصان کی مسلسل مذمت کی ہے اور یہ فوری اور مستقل جنگ بندی کے سب سے بڑے حامیوں میں شامل رہا ہے۔ اس کے علاوہ خطے میں ہزاروں ٹن انسانی امداد پہنچائی ہے، زخمی فلسطینیوں کا اپنے ملک کے اسپتالوں میں علاج کروایا ہے۔

تبتی خانقاہ پر چینی کنٹرول سخت
رنپوچے کی آخری رسومات کے دوران سیکیورٹی میں اضافہ

چنگھاسا۔ یکم اپریل۔ ایم این این۔ چین نے تبت کی ایک اہم بدھ مت خانقاہ میں ایک اعلیٰ روحانی رہنما (رنپوچے) کی آخری رسومات کے دوران اپنی سیکیورٹی اور نگرانی کو مزید سخت کر دیا، جس پر انسانی حقوق کے حلقوں نے تشویش کا اظہار کیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق چینی حکام نے خانقاہ اور اس کے اطراف سخت پابندیاں عائد کر دیں، جن میں نقل و حرکت پر کنٹرول، زائرین کی محدود رسائی اور سیکیورٹی فورسز کی بھاری تعیناتی شامل تھی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ آخری رسومات جیسے مذہبی اجتماع کو بھی سخت نگرانی میں رکھا گیا، جبکہ مقامی راہبوں اور افراد کی سرگرمیوں پر قریبی نظر رکھی گئی۔ تجزیہ کاروں کے مطابق چین کی جانب سے اس نوعیت کے اقدامات تبت میں مذہبی سرگرمیوں اور اداروں پر بڑھتے ہوئے

امریکہ اور اسرائیل عالمی نظام پر اپنا حکم نہیں چلا سکتے: اسپین کی وزیر دفاع

نئی دہلی (ایم این این): اسپین کی دفاعی وزیر مارگریٹا روبلیس نے منگل کو کہا کہ امریکہ اور اسرائیل اکیلے عالمی نظام حکومت نہیں چلا سکتے۔ انہوں نے ایران جنگ پر اسپین کے موقف سے متعلق پارلیمانی کمیشن میں کہا، ''وہ اپنے اتحادیوں یا کسی اور سے مشاورت کے بغیر یہ فیصلہ نہیں کر سکتے کہ دنیا میں کس قسم کا امن یا کیا اصول ہوں۔'' ان کا مزید کہنا تھا کہ ''ہم یہ قبول نہیں کر سکتے کہ دو ممالک فیصلہ کریں کہ پوری دنیا ان کی جنگ میں شامل ہو۔'' ساتھ ہی انہوں نے ایران جنگ کو ''بین الاقوامی قانون کے خلاف'' قرار دیا اور کہا کہ اسپین کی حکومت قومی اور بین الاقوامی قانونی تقاضوں کے احترام کی بنیاد پر فیصلے لینے کی ''پابند'' تھی۔ روبلیس نے بتایا کہ اسپین نے ۲۸ فروری کو تنازع شروع ہوتے ہی روٹا اور مورون میں امریکی فوجی اڈوں اور اپنی فضائی حدود کو ایران کے خلاف کارروائیوں کے لیے استعمال کرنے سے منع کر دیا تھا۔ انہوں نے یہ بھی انکشاف کیا کہ امریکہ نے بغیر کارروائی کے دائرہ کار یا مدت کے بارے میں اہم تفصیلات فراہم کئے اسپین سے ایران پر حملے کے لیے اپنے اڈوں کے استعمال کی اجازت مانگی تھیں۔ ان کا کہنا تھا ''کسی کو معلوم نہیں کہ اس جنگ کا مقصد کیا ہے، وجہ کیا ہے خواہ وہ سیاسی ہو، معاشی ہو یا کوئی اور۔'' تاہم انہوں نے خبردار کیا کہ یہ تنازع طویل اور غیر متوقع ہو سکتا ہے۔ روبلیس نے زور دیا کہا اسپین کا موقف نیٹو کے ساتھ اس کے عزم میں کوئی خلل نہیں ڈالتا۔

توانائی کے بحران کے بعد انٹرنیٹ بھی خطرہ میں!

نئی دہلی (ایم این این): مشرق وسطیٰ میں جاری تنازع کے باعث جہاں عالمی توانائی بحران شدت اختیار کر گیا ہے وہیں اب ایک نیا خطرہ سامنے آ رہا ہے، عالمی انٹرنیٹ سروسز کی رفتار متاثر ہونے کا۔ ماہرین کے مطابق آبنائے ہرمز نہ صرف تیل اور گیس کی ترسیل کے لئے ایک اہم راستہ ہے بلکہ یہ عالمی ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کا بھی ایک حساس مرکز بن چکا ہے۔ اس سمندری راستے کے نیچے فائبر آپٹک کیبلوں کا جال بچھا ہوا ہے، جن کے ذریعے دنیا کا تقریباً ۹۵ فیصد انٹرنیٹ ڈیٹا منتقل ہوتا ہے۔ اگر جنگ کے باعث ان کیبلز کو نقصان پہنچتا ہے یا ان علاقوں تک مرمت کرنے والی ٹیموں کی رسائی محدود ہو جاتی ہے تو اس کے اثرات پوری دنیا پر پڑ سکتے ہیں، خاص طور پر ہندوستان جیسے ممالک پر جو اپنی بین الاقوامی انٹرنیٹ کنکٹی ویٹی کے لئے انہی راستوں پر انحصار کرتے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق ہندوستان کا بہت سا بین الاقوامی ڈیٹا ٹریفک بحر عرب اور آبنائے ہرمز کے راستوں سے گزرتا ہے۔ اگر ان میں سے کسی ایک کو بھی نقصان پہنچتا ہے تو ملک میں انٹرنیٹ کی رفتار میں نمایاں کمی آ سکتی ہے۔ ویڈیو اسٹریمنگ جیسے یوٹیوب اور نیٹ فلکس کی رفتار متاثر ہو سکتی ہے اور ویڈیو کالز اور کلاؤڈ سروسز میں بھی رکاوٹ پیدا ہو سکتی ہے۔ اگر خلیجی راستے متاثر ہوتے ہیں تو ڈیٹا کو متبادل اور طویل راستوں جیسے پیسفک روٹس سے گزارنا پڑے گا، جس سے ''لیٹنسی'' یعنی ڈیٹا کے سفر کا وقت بڑھ جائے گا۔ اس کا مطلب ہے کہ انٹرنیٹ تو چلتا رہے گا مگر سست ہو جائے گا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ فی الحال مکمل عالمی انٹرنیٹ بلیک آوٹ کا امکان کم ہے۔ مشرق وسطیٰ میں کشیدگی کے دوران ایرانی فضائی دفاعی نظام نے اصفہان کے قریب ایک جدید ترین امریکی ساختہ ڈرون کو تباہ کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ اس ڈرون کی قیمت ۳۰ ملین ڈالرس بتائی جا رہی ہے۔ تہران سے موصول ہونے والی اطلاعات کے مطابق، ایرانی فوج نے اصفہان کی فضائی حدود میں ایک جدید ترین ایم کیو نائن ریپر ڈرون کو مار گرایا ہے۔ اس ڈرون کی قیمت تقریباً ۳۰ ملین ڈالرس بتائی جاتی ہے۔

طورخم بارڈر افغان مہاجرین کی واپسی کے لیے کھول دیا گیا

طورخم۔ یکم اپریل۔ ایم این این۔ طورخم بارڈر کراسنگ پاکستان سے افغان تارکین وطن کی واپسی کے لیے دوبارہ کھول دی گئی ہے، جس سے دونوں ممالک کے درمیان مصروف ترین اور سیاسی طور پر حساس ترین کراسنگ میں سے ایک پر نقل و حرکت میں آسانی پیدا ہو گئی ہے۔ ننگرہار کے مقامی حکام نے بتایا کہ منگل کو کراسنگ دوبارہ کھول دی گئی، جس سے افغان تارکین وطن کو پاکستان سے واپس آنے کی اجازت ملی۔ حکام نے بتایا کہ طورخم میں عمری کیمپ واپس آنے والوں کو وصول کرنے اور افغانستان میں واپس آنے والے خاندانوں کے بہاؤ کو منظم کرنے کے لیے تیار ہے۔ دوبارہ کھولنے کا عمل ایک مختصر بندش کے بعد کیا گیا ہے جب راستے کو عارضی طور پر کھول دیا گیا تھا صرف فائرنگ کے واقعے کے بعد دوبارہ بند کیا گیا تھا جس میں ایک پاکستانی سرحدی فوجی زخمی ہوا تھا۔ افغان حکام نے یہ نہیں بتایا ہے کہ اس بار کراسنگ کب تک کھلی رہے گی، جس سے گزرنے کے منتظر بہت سے خاندانوں کے لیے غیر یقینی صورتحال پیدا ہو گئی ہے۔ کراسنگ فی الحال عام تجارت یا مسافروں کی نقل و حرکت کے بجائے بنیادی طور پر تارکین وطن کی واپسی کے لیے استعمال ہو رہی ہے۔ پاکستان نے حالیہ ہفتوں میں ایک کنٹرول شدہ وطن واپسی کے طریقہ کار کے تحت غیر دستاویزی افغانوں کی ملک بدری دوبارہ شروع کی ہے، سرحدی حکام اور امیگریشن ایجنسیاں اس عمل کی نگرانی کر رہی ہیں۔ دوبارہ کھولنے کا عمل ایک ایسے وقت میں ہوا ہے جب دونوں پڑوسیوں کے درمیان کشیدگی میں اضافہ ہوا ہے، سرحدی کشیدگی اور سیکورٹی کے واقعات بار بار شہریوں کی نقل و حرکت میں خلل ڈال رہے ہیں۔ پاکستان میں نظر بندی، ملک بدری یا غیر یقینی صورتحال کا سامنا کرنے والے ہزاروں افغانوں کے لیے، یہاں تک کہ طورخم کو عارضی طور پر کھولنا انسانی بنیادوں پر اہمیت رکھتا ہے۔ طورخم افغانستان اور پاکستان کے درمیان سب سے اہم زمینی گزرگاہوں میں سے ایک ہے اور لوگوں، تجارت اور ہنگامی نقل و حرکت کے لیے ایک اہم راستہ ہے۔ وہاں بندش اکثر نہ صرف تارکین وطن اور یومیہ اجرت والے مزدوروں کو متاثر کرتی ہے بلکہ سرحد کے دونوں جانب سپلائی چین، طبی سفر اور وسیع تر اقتصادی سرگرمیاں بھی متاثر کرتی ہیں۔

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس نمبر: 770-W/01/WA/JAT/2025 103-2025-26-DRM-JAT, (to be opened on 21.04.2026) صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے کام کرتے ہوئے نیچے دیئے گئے مضمون والی ٹینڈرس کے خلاف اوپن ٹینڈرس طلب کرتی ہیں اور پر دستیاب ہیں جن کی آخری تاریخ 21.04.2026 کو 15.00 بجے تک ہے۔ بولی دہندہ اپنی اصل/ترمیم شدہ بولیاں صرف تکمیل کی تاریخ اور وقت تک ہی جمع کر سکیں گے، ان ٹینڈرس کے خلاف مینوویل تجویز کی اجازت نہیں ہے اور حاصل ہونے والے ایسے کسی بھی مینوویل تجویز کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹینڈر کے خلاف ٹینڈر دستاویز لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل پر دستیاب ادائیگی سرگرمیاں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ سے کرنے کی اجازت ہے۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیل		
1.	103-2025-26-DRM-JAT	سینئر ڈویزنل انجینئر -II/جموں توی کے حلقہ اختیار میں پی ٹی کے -جموں توی سیکشن پر واقع پل نمبر -17 کی اسکار (کٹاؤ) نگرانی کا کام کرنا۔		
	اشتہار کی قیمت (روپے)	آفر کی ویلیڈٹی	تکمیل کی مدت	
	6358860.48	60 دن	18 ماہ	

نوٹ 1) ٹھیکیداروں کو صلاح دی جاتی ہے کہ وہ بولیاں پیش کرنے سے پہلے اس ٹینڈر کے خلاف جاری کسی بھی تصحیح نامہ کیلئے آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ دیکھیں۔ (2) اگر ہندی اشتہار میں کوئی غلطی پائی جاتی ہے، تو انگریزی اشتہار منظور ہوگا۔

1088/26

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

حصول رزق حلال عبادت ہے

جس نے پاکیزہ رزق کھایااور سنّت کے مطابق کام کیااور لوگوں کواپنی ایذارسانی سے امن میں رکھاوہ جنّت میں داخل ہوگا

علامہ پیر محمد تبسم بشیر اویسی

اکل حلال اسلامی ضابطہ حیات کی بنیاد ہے اور کسب معاش اس کا سب سے بڑا ذریعہ ہے کیوں کہ کسی کا بھی کسب معاش کے بغیر چارہ نہیں۔ یہ دنیا دارالمحنت ہے۔

محنت سے کما کراپنا اوراپنے اہل وعیال کا پیٹ پالنا فرائض میں سے ہے کیوں کہ حلال روزی سے اپنے آپ کوخود کفیل کرنا اوراپنے بچوں کودوسروں کی محتاجی سے بچانا عبادت ہے بل کہ اہل تقویٰ کے نزدیک حلال روزی جزوایمان ہے۔ خصوصاً صراط مستقیم کے مسافروں اور اللہ کے محبوب نبی رسول پاک ﷺ کے امتیوں کے لیے مقام فخر ہے کہ اپنے ہاتھ سے کما کرکھائیں۔ اسلامی حدود کے مطابق رزق کمانا انسان کودین ودنیا میں سرخ رو کرتا ہے۔

کسب حلال کے باعث دنیا میں عزت ملتی ہے اور آخرت میں نجات ملے گی جنّت کا حق دار ٹھہرے گا۔ اس لیے اللہ کے بندوں کواس سعادت سے غافل نہیں ہونا چاہیے اورنہ ہی دنیاداری کا غلام بن کرکسب معاش میں اتنا محو ہونا چاہیے کہ آخرت کو بھول جائے۔ روزی کمانے میں اعتدال کی راہ اختیار کر کے شریعت کو مضبوطی سے تھامے رکھنا چاہیے۔

میانہ روی سے کسب معاش کر کے من کی دنیا کوبھی یادِ الٰہی سے اللہ باد رکھنا چاہیے۔ لہٰذا اپنے ظاہر کو گل وعنبر کی طرح آراستہ کر کے اور باطن کوعشق رسول ﷺ سے مالا مال کر کے کسب حلال کووسیلہ نجات بنالو۔ یوں من اورتن حال وقال ظاہر وباطن درست کرلو اور دین ودنیا میں اطاعت الٰہی سے سرفراز رہو۔

رزق حلال کمانے والوں کے لیے اللہ اپنی رحمت کے خزانے کھول دیتا ہے، دنیا میں باعزت کرتا ہے، آخرت میں بلند درجات سے نوازتا مگر کسب معاش میں حدود اللہ کا ہمیشہ لحاظ رکھنا اور رضائے الٰہی کے لیے حلال روزی کا طلب گار بننا ضروری ہے۔

روزی فضل خداوندی ہے اس لیے اللہ کے فضل کو تلاش کرنا عین سعادت مندی ہے۔ مگر اللہ کو چھوڑ کر مال ودولت کے حصول کا غلام بن جانا سب سے بڑی ذلت ہے۔ لہٰذا حلال روزی کمانا انسان پرفرض عین ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ انسانی معیشت فضل خداوندی کی مرہون منت ہے۔ کیوں کہ معاش کے تمام ذرائع جن سے کسب حلال میسر آتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے پیدا کردہ ہیں۔ زمین کے چھپے ہوئے معدنی خزانے یعنی تیل، کوئلہ، لوہا، چاندی، سونا اور لاتعداد عناصر جن سے انسانی زندگی مستفید ہوتی ہے اللہ ہی کے پیدا کردہ ہیں۔ خشکی، تری، سمندر اوراس کے نادر جواہرات آہی کی تخلیق ہیں۔

سورج کی گرمی، نباتات، دریا، بارش جس سے انسانی کھیتیاں سیراب ہوتی ہیں پہاڑوں کے چھپے ہوئے نادر خزانے گویا کہ کائنات کی ہر چیز جس سے انسان فائدہ اٹھاتا ہے سب کے سب اللہ ہی کے پیدا کردہ ہیں اور پھر اس نظام کائنات کواس طرح آنے مربوط کیا ہے کہ جس سے انسان فائدہ اٹھائے اور پھر حضرت انسان کو عقل دی ہے تا کہ اس سے ارض وسما کی اشیاء کواپنے استعمال میں لا سکے۔

مفہوم: ''اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے زمین میں سب کچھ پیدا کیا ہے۔'' (البقرہ)

''اور وہ ہے جس نے سمندر کوتمہارے لیے مسخر کر دیا تا کہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تا کہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور تا کہ تم اس کا شکر ادا کرو۔'' (الجاثیہ)

ارض وسما میں مختلف اشیاء کا تخلیق کرنا اور مادی اسباب کا پیدا کرنا اس امر کی دلیل ہے کہ اللہ نے رزق پھیلا دیا ہے جسے محنت سے تصرف میں لانا انسان کی کوشش پر چھوڑ دیا گیا ہے اس سے پتا چلا حلال روزی کے لیے جدوجہد کرنا انسان کے لیے لازم ٹھہرا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ کا مفہوم ہے: ''پھر جب نماز پوری ہو جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو تا کہ تم فلاح پا جاؤ۔'' (سورۃ جمعہ)

اس حکم خداوندی سے ثابت ہوتا ہے کہ ہر ایک کھانے والے فرد کے لیے حکم ہے کہ نماز سے فارغ ہو کر روزی کی تلاش میں لگ جائے اگرچہ آیت بالا کا حکم نماز جمعہ کے بعد کا ہے لیکن اس آیت سے روزی کمانے اور کسب حلال کا عام اصول اخذ کیا جاتا ہے اور یہ بات عیاں ہوتی ہے کہ رزق حلال کمانے سے قبل صلوٰۃ کا قائم کرنا بھی ضروری ہے کیوں کہ نماز سے انسان میں بے شمار خوبیاں پیدا ہوتی ہیں اور صالح طبیعت رزق کمانے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔

نماز سے یہ بھی اثر پڑتا ہے کہ انسان یادالٰہی سے غافل نہیں ہوتا۔ لطف اسی بات میں ہے کہ انسان روزی بھی کمائے اور یادِ الٰہی بھی جاری رکھے۔ یاد رہے کہ انسانی بنیادی ضروریات رہائش لباس خوراک تعلیم اور سامان زیست جائز حد تک حاصل کرنے کے لئے مال ودولت درکار ہوتا ہے جسے حاصل کرنا عین ثواب اور اطاعت الٰہی ہے۔ اس لیے کسب حلال کے لئے جائز کوشش اور دوڑ دھوپ کرنا عین اسلامی تعلیمات کے مطابق ہے۔

بعض علماء کا کہنا ہے کہ قرب قیامت رزق حلال کا ملنا ناپید ہو جائے گا اور جس کے پیٹ میں لقمہ حلال جائے گا، اس کا شمار اولیاء میں ہوگا۔ یہ بات درست ہے کہ جب بُرائی پورے عروج پر ہو ماحول فاجرانہ اور فاسقانہ بن جائے، نفسانفسی کا عالم ہو گیا ہو، طمع اور لالچ کے روپ میں شیطان پوری طرح پنجے گاڑ چکا ہو تو انسان کے لیے حلال روزی کمانا ایک مسئلہ بن جاتا ہے۔ کیوں کہ وہ جس کسب معاش کی طرف جاتا ہے۔

اس میں تھوڑی بہت بے ایمانی کی آمیزش ضرور نظر آتی ہے۔ مگر افراتفری کے عالم میں اللہ کی خاص رحمت ہی سے پاک روزی حاصل ہو سکتی ہے اس لیے ناگوار حالات میں اللہ کے خاص بندے اس سے پاک روزی حاصل کرنے کی دعا مانگتے رہتے ہیں تو ان مانگنے والوں کے لیے اللہ ایسے حالات پیدا کر دیتا ہے جس سے وہ حلال روزی کما لیتے ہیں اور ایسا ہونا اللہ کی خاص رحمت اور مدد کے بغیر ممکن نہیں۔

یہ حقیقت تو تسلیم شدہ ہے کہ اسلام میں رہبانیت نہیں اور نہ ہی کسی عاقل، بالغ، قوی اور جری مرد کے شایانِ شان ہے کہ وہ کسب حلال کو ترک کر کے جنگلوں کی راہ لے۔ بعض لوگ کسب معاش ترک کر کے خانقاہوں یا مساجد میں ڈیرہ لگا لیتے ہیں، تعویز گنڈوں کی کمائی کھانا شروع کر دیتے ہیں۔ یاد رکھو! اللہ کے نیک ولی اللہ ایسا نہیں کرتے بل کہ ایسے لوگوں سے بچو تا کہ وہ کہیں نقصان نہ پہنچائیں۔ یہ سڑکوں پر فال نکالنے والے، قسمت بدلنے کے دعوے دار سب مکار ہیں۔

افضل یہی ہے کہ خود حلال کمائی کی جائے اور اس سے اپنی جائز ضروریات کو پورا کیا جائے۔ ہاتھ کی کمائی رزق حلال حاصل کرنے کا سب سے اعلیٰ اور بلند ذریعہ ہے اور اس کے متعلق نبی اکرم ﷺ نے بہت تاکید فرمائی ہے۔ حضرت مقدامؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، مفہوم: ''کسی نے اس سے بہتر کھانا نہیں کھایا جو اپنے ہاتھ کی کمائی سے کھائے اور بے شک! اللہ کے نبی حضرت داؤدؑ اپنے ہاتھوں کی کمائی کھایا کرتے تھے۔'' (بخاری)

حضرت رافع بن خدیجؓ کا بیان ہے کہ آپ ﷺ سے سوال کیا گیا: یا رسول اللہ ﷺ! کون سا ذریعہ معاش پاکیزہ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: آدمی کا اپنے ہاتھ سے کمانا اور ہر جائز تجارت۔ (مسند احمد)

پیشے اپنی نوعیت کے اعتبار سے مختلف ہیں۔ کسی میں ہاتھ کی محنت زیادہ درکار ہے اور کسی میں جسم کے دوسرے اعضاء یعنی دماغ آنکھ پاؤں وغیرہ کی قوت صرف ہوتی ہے تو ایسے سارے پیشے جس میں محنت اور مشقت صرف ہو وہ ہاتھ کی کمائی میں شمار کیے جاتے ہیں اور ایسی کمائی اس کمائی سے افضل ہے جو بیٹھے بٹھائے بغیر محنت کے حاصل ہو کیوں کہ جو مال انسان کو محنت کے بغیر مل جاتا ہے انسان اس کی قدر نہیں پاتا اور خرچ کرتے وقت اسے ایسے کاموں پر خرچ کر ڈالتا ہے جن کا شمار اسراف میں ہوتا ہے۔

اس کے برعکس اپنے ہاتھوں سے محنت کی کمائی کو خرچ کرتے وقت انسان کو بڑا احساس اور درد ہوتا ہے کہ اسے از حد ضرورت کے کاموں پر خرچ کیا جائے چوں کہ مال بڑی تکلیف اور مشقت اٹھا کر حاصل ہوتا ہے۔ اس احساس کے پیش نظر آنے اسے افضل قرار دیا ہے۔

ہاتھ کی کمائی کے بعض کام ایسے ہیں جنہیں دوسرے لوگ حقیر اور ذلیل تصور کرتے ہیں اور ایسا پیشہ اختیار کرنے سے نفرت کی جاتی ہے مثلاً ہاتھ سے جوتیاں بنانا، کپڑوں کی سلائی، تنور میں روٹیاں لگانا، عمارتی کام، اینٹیں اٹھانا، سر پر ریت سیمنٹ اٹھانا، راج گیری کرنا، لکڑی کا کام کرنا، سر پر اشیاء [illegible] اٹھا کر گلی کوچوں میں فروخت کرنا، لوگوں کے کپڑے دھونا، کھیتوں میں کام کرنا، لوہار اور نائی کا کام وغیرہ ان کے علاوہ اور بھی بہت سے کام ایسے ہیں۔

جنہیں مال دار لوگ اختیار کرنا پسند نہیں کرتے لیکن اسلام ہر وہ کام جس میں محنت درکار ہو اس سے نفرت کرنے سے منع کرتا ہے کیوں کہ کسی پیشے کو حقیر جاننا کم عقلی اور بے وقوفی ہے۔ لہٰذا اللہ کے رسول ﷺ کے اس فرمان سے صرف یہ خیال نہ کریں کہ ہاتھ کے علاوہ کسی اور طرح سے جو کمائی حاصل ہو وہ حلال نہیں۔ بل کہ جو مال بھی اپنے جسم کی قوت صرف کر کے کمایا جائے گا۔ وہی حلال ہاتھ کی کمائی کی طرح ہے۔

تجارت سے جائز نفع کمانا حلال کے زمرے میں شامل ہے۔ رزق حلال کمانے اور کھانے میں بہت برکت ہے۔ حضرت سعد بن ابی وقاص نے کھڑے ہو کر عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! آپ اللہ تعالیٰ سے میرے لیے دعا فرما دیجیے کہ وہ مجھے مستجاب الدعوات بنا دے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے سعد! حلال کی کمائی کھاؤ، تم مستجاب الدعوات ہو جاؤ گے۔ خدا کی قسم جب بندہ حرام کا لقمہ پیٹ میں ڈالتا ہے تو چالیس روز تک اس کا عمل قبول نہیں کیا جاتا اور جس بندہ کا گوشت حرام سے پلا ہوا ہو تو جہنم کی آگ اس کے بہت لائق ہے۔'' (ترغیب)

حلال کی کمائی کھانا رسول اللہ ﷺ کی سنت پر چلنا اور لوگوں کو ایذا رسانی سے بچانا جنت میں لے جانے والے اعمال سے ہیں کیوں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے پاکیزہ کمائی کھائی اور سنّت کے مطابق کام کیا اور لوگوں کو اپنی ایذا رسانی سے امن میں رکھا وہ جنّت میں داخل ہو گا۔'' (ترمذی، ترغیب)

پاکیزہ روزی کھانے والے کو دنیا سے جانے کا کوئی فکر نہیں ہوتا کیوں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، مفہوم: ''جب تم میں یہ چار باتیں موجود ہوں گی تو دنیا کے چھوٹ جانے سے کوئی حرج نہیں ہے، امانت کی حفاظت، بات کی سچائی اور سچ گوئی اچھی عادت اور کھانے پینے میں پاکیزگی یعنی پاکیزہ روزی۔'' (احمد)

رزق حلال کا استعمال انسان میں اخلاق حسنہ پیدا کرتا ہے۔ حلال روزی بندے کو شرم وحیاء کے انمول موتی دیتی ہے۔ ان کی آنکھوں میں شرم، چال میں شرافت اور سوچ میں تدبر ہوتا ہے، نیک اور شریف انسان ہمیشہ انسانوں کا ہم درد، مہمان نواز، بڑوں کا موؤب اور بچوں اور چھوٹوں پر شفقت کا ہاتھ رکھنے والا ہوگا۔ گویا رزق حلال انسان کو دوسروں سے ممتاز کر دیتا ہے اور معاشرے میں حقیقی عزت کا باعث بنتا ہے۔

رزق حلال کا سب سے بڑا ثمر آخرت میں کام یابی ہے۔ قیامت میں وہ انبیاء، صدیقین اور شہداء کے گروہ میں اٹھایا جائے گا۔ قیامت کے دن ان کے چہرے روشن ہوں گے۔

وہ خالق حقیقی سے اس روز حلال روزی کے کمانے کی وجہ سے دنیا میں مصائب برداشت کرنے کا انعام پائیں گے، جنّت میں داخل کیے جائیں گے اور یہ سب کچھ انہیں دنیا میں حلال و حرام کی تمیز کرنے اور حلال روزی کما کر کھانے کی بہ دولت ہی حاصل ہوگا۔

اللہ تعالیٰ ہمیں حلال روزی کمانے اور کھانے کی توفیق دے۔ آمین

وطن سرینگر

زلزلے کے اسباب: قرآن وحدیث کی روشنی میں

زلزلے کے جو دنیاوی اسباب ذکر کیے جاتے ہیں، اُن کا ہم انکار نہیں کرتے کیوں کہ دنیا کو اللہ تعالیٰ نے دارالاسباب بنایا ہے۔ لیکن ہمارا یہ ایمان وعقیدہ ہے کہ جس طرح پوری کائنات خود بہ خود قائم نہیں ہوگئی، اسی طرح زلزلے خود بہ خود نہیں آتے، اصل میں اس کے پیچھے اللہ کا حکم ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کا مفہوم ہے: ''لوگوں نے اپنے ہاتھوں جو کمائی کی، اُس کی وجہ سے خشکی اور تری میں فساد پھیلا، تاکہ انہوں نے جو کام کیے ہیں اللہ اُن میں سے کچھ کا مزہ انہیں چکھائے، شاید وہ باز آجائیں۔'' (سورۃ الروم) یعنی دنیا میں جو عام مصیبتیں لوگوں پر آئیں، مثال کے طور پر قحط، وبائیں، زلزلے اور ظالموں کا تسلط، اُن کا اصل سبب یہ تھا کہ لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے احکامات کی خلاف ورزی کی اور اس طرح یہ مصیبتیں اپنے ہاتھوں مول لیں۔ اور اُن کا ایک مقصد یہ تھا کہ اِن مصائب سے دوچار ہوکر لوگوں کے دل کچھ نرم پڑیں اور وہ اپنے بُرے اعمال سے باز آجائیں۔ نبی اکرم ﷺ اور صحابہ کرامؓ سے زلزلے آنے کے جو اسباب منقول ہیں اُن میں سے چند حسب ذیل ہیں: لوگوں میں زنا، سود اور شراب کا عام ہونا۔ لوگوں کا گانے بجانے کو اپنا مشغلہ بنانا۔ اچھائیوں کا حکم اور برائیوں سے لوگوں کو روکنے کا عمل بند کردینا۔ لوگوں کا ان بُرے اعمال کو صرف کرنا ہی نہیں بل کہ انہیں جائز اور وقت کی ضرورت سمجھنے لگنا۔ زلزلے آنے پر ہمیں اللہ کی طرف رجوع کرتے ہوئے اپنے گناہوں سے معافی مانگنا چاہیے۔ کثرت سے توبہ واستغفار کرنا چاہیے اور بڑے گناہ خاص کر مذکورہ بالا گناہوں سے بچنے کا اہتمام کرنا چاہیے۔ کسی جگہ زلزلہ آنے پر یہ سمجھ کر کہ یہ اللہ کا عذاب ہے، زلزلے کے متاثرین کی مدد کرنا نہ چھوڑیں بل کہ ان کی مدد کرنا ہماری دینی و انسانی واخلاقی ذمے داری ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے پاک کلام میں ایک ایسے زلزلے کا ذکر فرمایا ہے کہ جس کے بعد دنیا ہی ختم ہوجائے گی۔ سورۃ الزلزال کا مفہوم: ''جب زمین اپنے بھونچال سے جھنجھوڑ دی جائے گی۔ اور زمین اپنے بوجھ باہر نکال دے گی۔ اور انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہوگیا ہے؟ اُس دن زمین اپنی ساری خبریں بتادے گی۔

کیوں کہ تمہارے پروردگار نے اُسے یہی حکم دیا ہوگا۔ اُس روز لوگ مختلف ٹولیوں میں واپس ہوں گے، تاکہ اُن کے اعمال اُنہیں دِکھا دیے جائیں۔ جس نے ذرّہ برابر کوئی اچھائی کی ہوگی، وہ اُسے دیکھے گا، اور جس نے ذرّہ برابر کوئی برائی کی ہوگی، وہ اُسے دیکھے گا۔'' اب آیئے! اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں جو کہا ہے اُس کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ الفاظ کی تحقیق: ''اِذَا'' کے معنی ہیں ''جب''، لیکن جب اس طرح اِذَا سے کسی چیز کا بیان کیا جاتا ہے تو کسی واقعہ کی یاد دہانی کرانا مقصود ہوتا ہے، یعنی اُس وقت کو یاد رکھو۔ اُس دن سے ہوشیار رہو، جب کہ ایسا ایسا ہوگا۔ زُلزِلَت: زلزال سے ہے یعنی ہلادیا جانا۔ الارض کے معنی زمین کے ہیں۔ یعنی اُس وقت کو یاد کرو جب زمین ہلادی جائے گی۔ زِلزَالَہَا سے معلوم ہوا کہ یہ عام زلزلہ نہیں بل کہ اپنی نوعیت کا منفرد زلزلہ ہوگا۔ جس کے بعد دنیا کا پورا انظام ہی درہم برہم ہوجائے گا۔ اور اس کے بعد سارے لوگ دوبارہ زندہ کیے جائیں گے۔ قرآن وحدیث کی روشنی میں اُمت مسلمہ کا اتفاق ہے کہ دو مرتبہ صور پھونکا جائے گا۔ پہلی مرتبہ صور پھونکنے کے بعد ساری دنیا ختم ہوجائے گی اور دوسری مرتبہ صور پھونکنے کے بعد حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر قیامت تک آنے والے تمام مُردے زندہ ہوکر زمین سے اٹھیں گے۔ دوسری آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ اس سورۃ میں دوسری مرتبہ صور پھونکنے کے وقت آنے والا دردناک زلزلہ مراد ہے۔

وارانسی: مقدس شہر جہاں زائرین موت اور نجات کیلئے آتے ہیں

پیکو ائیر
عہدہ و بی بی سی ٹریول

یہاں سردیوں کی دھند میں بھی چھ سے سات مقامات پر آگ جل رہی تھی۔ سر پر کپڑا باندھے کچھ افراد ننگے پاؤں جمع تھے اور آگ میں ان کی آنکھیں چمک رہی تھیں۔

ایک نیم برہنہ شخص، جس کے سر کے بال کمر تک آرہے تھے، اپنی چھڑی ایک جلی ہوئی کھوپڑی پر مار رہا تھا۔ دور موجود کچھ لوگ نعرے لگا رہے تھے اور گھنٹیوں کے ساتھ ساتھ ڈھول بجنے کی آوازیں آرہی تھیں۔

نئے سال کی دھند میں دریا کنارے نارنجی شعلوں کے سوا کچھ نظر نہیں آرہا تھا۔ میں نے خود سے سوال کیا کہ کیا میں خواب دیکھ رہا ہوں؟ یا پھر کیا مجھ پر کسی چیز کا نشہ طاری ہوگیا ہے۔۔۔ کیا اس کی وجہ جیٹ لیگ ہے یا دماغ کا چکرا جانا۔ میرے قریب کچھ لوگ آئے جن پر اوپر سے نیچے تک راکھ جمی ہوئی تھی۔ انھوں نے اس مقدس شہر کے سرپرست شیوا (تباہی کے ہندو دیوتا) کا ترشول پکڑا ہوا تھا۔

اس مقام سے گزرتے ہوئے میں ایسی گلی میں پہنچا جہاں اندھیرے میں موم بتی جلائی گئی تھی اور ایک بچہ زمین پر بیٹھا ہوا تھا۔ ہر گزرتے گروہ کے ساتھ ایک لاش لائی جاتی اور اسے دریا کی طرف لے جایا جاتا۔ میں خود دیوار کے ساتھ لگ گیا اور دنیا کے فانی ہونے کا احساس میرے کان میں سرگوشی کرنے لگا۔

میرے پاس سے ایک اور لاش گزری جس کے ساتھ ریشم کی ساڑیوں میں ملبوس دو خواتین ننگے پاؤں چل رہی تھیں اور ان کی منزل دریا کا مقدس پانی تھی۔ میں نے تاریک گلیوں سے گزرتے ہوئے ان کا پیچھا کیا جہاں مندروں میں چھوٹی موم بتیاں جل رہی تھیں اور راستوں پر کھڑے مرد مقدس کلمات ادا کر رہے تھے۔ ایک چوراہے پر تین مرد میرے سامنے کھڑے تھے اور پیچھے باندھی ہوئیں بندوقیں نظر آرہی تھیں۔

میرے لیے یہ سب کافی عجیب تھا۔ صرف **72** گھنٹے قبل میں ایک دوسری دنیا میں تھا جہاں نئے سال کے سورج کے چمکنے کے ساتھ جشن کا سماں تھا۔ مگر یہاں ایسے بکرے دیکھے جاسکتے تھے جن کے ماتھوں پر سرخ نشان ہیں اور دریا کنارے چراغ جلائے گئے ہیں۔ دیواروں پر نارنجی رنگ کے چہرے، ہنستے بندر اور مقدس مورتیوں کی تصاویر درج تھیں۔

ہر طرف دکانیں لاشوں کے لیے صندل کی لکڑی کی پیسٹ، دیسی گھی اور راکھ جمع کرنے کے لیے مٹی کے برتن بیچ رہی تھیں۔ اس موت کے شہر کو 'کاشی' یا 'روشنی کا شہر' بھی کہا جاتا ہے۔ انگریزی زبان کے مصنف رچرڈ لانوے، جنھیں وارانسی نے کافی متاثر کیا، نے اسے 'تاریکی کا شہر اور خواب' سے تعبیر دی تھی۔ اپنی کتاب میں انھوں نے پولیس کے چیف سپریٹنڈنٹ کے حوالے سے لکھا کہ بنارس میں 'مندروں سے خواتین اغوا ہوتی تھیں، خدا کے نام پر جسم فروشی ہوتی تھی اور مقدس مقامات پر چوریوں کے واقعات ہوا کرتے تھے۔ (شیو پرست) اگھور پنتھ انسانی گوشت کھانے کی روایت کے لیے جانے جاتے تھے جبکہ جعلی تانترک نشے میں دھت ملتے تھے۔' مگر جس بات نے مجھے سب سے متاثر کیا وہ یہ تھی کہ یہ معدوم شہر دراصل تفریح کا شہر ہے۔ میرے قریب دوڑتے ہوئے لوگ مُردوں کو مقدس دریا میں بہانے کے لیے جاتے تھے۔ اس دوران وہ آوازیں بلند کرتے اور پورے طریقہ کار میں چیخ و پکار سنائی دیتی۔ ہر طرف دکانیں لاشوں کے لیے صندل کی لکڑی کی پیسٹ، دیسی گھی اور راکھ جمع کرنے کے لیے مٹی کے برتن بیچ رہی تھیں۔ اس موت کے شہر کو 'کاشی' یا 'روشنی کا شہر' بھی کہا جاتا ہے۔ انگریزی زبان کے مصنف رچرڈ لانوے، جنھیں وارانسی نے کافی متاثر کیا، نے اسے 'تاریکی کا شہر اور خواب' سے تعبیر دی تھی۔ اپنی کتاب میں انھوں نے پولیس کے چیف سپریٹنڈنٹ کے حوالے سے لکھا کہ بنارس میں 'مندروں سے خواتین اغوا ہوتی تھیں، خدا کے نام پر جسم فروشی ہوتی تھی اور مقدس مقامات پر چوریوں کے واقعات ہوا کرتے تھے۔ (شیو پرست) اگھور پنتھ انسانی گوشت کھانے کی روایت کے لیے جانے جاتے تھے جبکہ جعلی تانترک نشے میں دھت ملتے تھے۔' مگر جس بات نے مجھے سب سے متاثر کیا وہ یہ تھی کہ یہ معدوم شہر دراصل تفریح کا شہر ہے۔ میرے قریب دوڑتے ہوئے لوگ مُردوں کو مقدس دریا میں بہانے کے لیے جاتے تھے۔ اس دوران وہ آوازیں بلند کرتے اور پورے طریقہ کار میں چیخ و پکار سنائی دیتی۔ ہر طرف دکانیں لاشوں کے لیے صندل کی لکڑی کی پیسٹ، دیسی گھی اور راکھ جمع کرنے کے لیے مٹی کے برتن بیچ رہی تھیں۔ اس موت کے شہر کو 'کاشی' یا 'روشنی کا شہر' بھی کہا جاتا ہے۔ انگریزی زبان کے مصنف رچرڈ لانوے، جنھیں وارانسی نے کافی متاثر کیا، نے اسے 'تاریکی کا شہر اور خواب' سے تعبیر دی تھی۔ اپنی کتاب میں انھوں نے پولیس کے چیف سپریٹنڈنٹ کے حوالے سے لکھا کہ بنارس میں 'مندروں سے خواتین اغوا ہوتی تھیں، خدا کے نام پر جسم فروشی ہوتی تھی اور مقدس مقامات پر چوریوں کے واقعات ہوا کرتے تھے۔ (شیو پرست) اگھور پنتھ انسانی گوشت کھانے کی روایت کے لیے جانے جاتے تھے جبکہ جعلی تانترک نشے میں دھت ملتے تھے۔' مگر جس بات نے مجھے سب سے متاثر کیا وہ یہ تھی کہ یہ معدوم شہر دراصل تفریح کا شہر ہے۔ میرے قریب دوڑتے ہوئے لوگ مُردوں کو مقدس دریا میں بہانے کے لیے جاتے تھے۔ اس دوران وہ آوازیں بلند کرتے اور پورے طریقہ کار میں چیخ و پکار سنائی دیتی۔

ایک طرف انڈیا کے شہروں میں رونق نظر آتی ہے۔ مگر اس مقدس شہر کا تفریح کا اپنا ہی ایک مخصوص انداز ہے۔ ہر راستے سے ٹریفک ایک ہی جگہ مڑتی ہے اور اس کا صوفیانہ انداز کچھ ایسا ہے کہ پورے شہر میں کوئی ٹریفک لائٹ نہیں۔

راستوں پر عمر رسیدہ پولیس اہلکار چہرے پر ماسک لگائے اپنے بازو کھول کر کھڑے ہوتے ہیں اور ان کے پاس سے گاڑیاں، گائے، سائیکل اور ٹرک تیز رفتار میں گزر جاتے ہیں۔ مصروف شاہراہ ففتھ ایونیو کے بیچ میں کتا سویا ہوتا ہے اور فٹ پاتھ پر لوگ۔ تو کبھی گلی میں تلواروں سے کرتب کرتا ایک شخص بھیڑ کی توجہ حاصل کرنے میں کامیاب ہوجاتا ہے۔

مجھے معلوم تھا کہ مقدس پانی ہی میری پہلی منزل ہوگا۔ تو میں نے ہوٹل میں بیگ رکھے اور شمشان گھاٹوں کی طرف جانے کے لیے گاڑی میں بیٹھ گیا۔ **20** منٹ کے سفر میں ہم نے آخری رسومات کے دو ہجوم اور بچوں کی پریڈ دیکھی۔ سامنے کی سیٹ پر بیٹھا ایک مقامی نوجوان مجھے کہنے لگا کہ 'یہ کوئی اچھا وقت نہیں۔' وہ مجھے متنبہ کرتا ہے جس دوران میں لاشوں کے ساتھ ماتمی جلوس دیکھتا ہوں۔ وہ بتاتا ہے کہ 'اسے کرما کہتے ہیں۔ سب اس دوران چھپ کر رہتے ہیں۔ کوئی شادیوں کی بات نہیں کرتا۔ سب خاموش رہتے ہیں۔ شہر میں اسے بُرا وقت سمجھا جاتا ہے۔'

اگر وارانسی میں اسے خاموشی کہتے ہیں کہ جس میں، میں ٹرین کی آواز بھی نہیں سن پا رہا جو ہمارے اوپر اینٹوں کے بنے پُل سے گزر رہی ہے، تو یہ تصور کرنا مشکل ہے کہ تہوار کے دنوں میں کیا ہوتا ہوگا۔ 'بُرا وقت **14** جنوری کو ختم ہوگا۔' اس نے مجھے بتایا 'پھر آپ جشن منائیں گے۔' میرے لیے یہ کوئی اچھی خبر نہ تھی کیونکہ مجھے **13** جنوری کو واپس جانا تھا۔

وارانسی میں پھرتے سادھو

ہم ایک گرجا گھر کے باہر پہنچے جہاں سے لوگ راکھ کو بہانے کے لیے مقدس دریا کی طرف جا رہے تھے۔ سڑک پر لگے سائن بورڈز پر درج تھا 'شہر میں اباکس کی کلاسوں کے لیے سب سے قدیم سینٹر' اور 'گلوریئس لیڈیز ٹیلرز'۔ میں سوچنے پر مجبور ہوگیا کہ ان درزیوں کی مہارت خواتین میں ہے یا سلائی میں۔ ایک دوسرے بورڈ پر لکھا تھا 'برٹش سکول فار لینگویجز کا نیا نام ٹرانس ایجوکیشن ہے۔' اس پر برطانوی دور کے خاتمے کا خلاصہ بھی موجود تھا۔ پرانے شہر میں ہر ایک مربع میل میں پانچ لاکھ کی آبادی جمع ہے جس کی وجہ سے بعض غیر ملکی سیاح ہار مان جاتے ہیں۔ جبکہ بعض کو ڈر رہتا ہے کہ انھیں جان بوجھ کر کوئی نشہ آور چیز نہ دے دی جائے۔ ہم ایک گرجا گھر کے باہر پہنچے جہاں سے لوگ راکھ کو بہانے کے لیے مقدس دریا کی طرف جا رہے تھے۔ سڑک پر لگے سائن بورڈز پر درج تھا 'شہر میں اباکس کی کلاسوں کے لیے سب سے قدیم سینٹر' اور 'گلوریئس لیڈیز ٹیلرز'۔ میں سوچنے پر مجبور ہوگیا کہ ان درزیوں کی مہارت خواتین میں ہے یا سلائی میں۔ ایک دوسرے بورڈ پر لکھا تھا 'برٹش سکول فار لینگویجز کا نیا نام ٹرانس ایجوکیشن ہے۔' اس پر برطانوی دور کے خاتمے کا خلاصہ بھی موجود تھا۔ پرانے شہر میں ہر ایک مربع میل میں پانچ لاکھ کی آبادی جمع ہے جس کی وجہ سے بعض غیر ملکی سیاح ہار مان جاتے ہیں۔ جبکہ بعض کو ڈر رہتا ہے کہ انھیں جان بوجھ کر کوئی نشہ آور چیز نہ دے دی جائے۔

میرے گائیڈ نے دریا کے کنارے بتایا 'یہاں سب بدلتا رہتا ہے۔' پنڈت زمین پر بیٹھے ہوئے تھے جنھوں نے دھوپ سے بچنے کے لیے رنگ برنگی چھتریاں اپنے اوپر لگائی ہوئی تھیں۔ ان کے ماتھوں پر راکھ کے نشان تھے اور وہ مقدس کلمات ادا کر رہے تھے۔

'بدلتے رنگ۔ بدلتا جذبہ۔ بدلتی قوت۔ شہر میں آکر آپ کو بڑا ہوشیار رہنا ہوگا۔'

مجھے یہ بات پہلے ہی سمجھ آگئی تھی۔

دریا کے پاس سے ایک نیم برہنہ آدمی ہمیں دیکھتا ہوا گزرا جب ہم اندر ہٹ میں آگ کے قریب جمع تھے۔

وارانسی
،تصویر کا ذریعہ GRAHAM PRENTICE/ALAMY
،تصویر کا کیپشن
وارانسی میں **24** گھنٹے لاشوں کو جلانا جاری رہتا ہے

میں نے پوچھا 'کیا وہ پوجا کرنے جا رہا ہے؟'

جواب میں بتایا گیا کہ 'ان کے لیے سب کچھ راکھ کی مانند ہے۔ ان سادھوؤں کو لاش جلانے کی آخری رسومات سے بہت لگاؤ ہے اور وہ اس کے آس پاس رہتے ہیں۔ وہ ہماری طرح کپڑے نہیں پہنتے۔ وہ دنیا کی رونقوں میں رہنے والوں کو پسند نہیں کرتے۔ وہ راکھ کی دنیا میں رہنا چاہتے ہیں۔'

ہم نے کچھ دور نیلے لباس اور پگڑی میں ایک شخص کو دانائی کی باتیں کرتے سنا۔ میرے گائیڈ نے بتایا 'یہ ہنستا یوگی ہے۔' وہ خود بھی اسے دیکھ کر ہنسنے لگے جیسے تفریح کی کوئی چیز دیکھ لی ہو۔ ایک بڑی گائے ہمارے پاس سے گزری۔ ہم ایک چھوٹی کشتی پر سوار ہوگئے۔ نوجوان لڑکوں نے ہاتھوں میں تیل کے لیمپ تھام رکھے تھے اور وہ رات کی روایتوں کی پریکٹس کر رہے تھے۔

دوسری کشتیاں زیارت کرنے والوں کو واپس لے جا رہی تھی۔ شمال سے جنوب تک آگ جلتی دکھائی دے رہی تھی اور فضا میں کوئلے کی بو تھی۔ کشتی کے ملاح نے بتایا 'یہ واحد شہر ہے جہاں آپ **24** گھنٹے لاشوں کو جلانے کا عمل دیکھیں گے۔' ایسا لگا جیسے وہ کسی دکان کی بات کر رہے ہیں۔ دوسرے شہروں میں شمشان گھاٹ روایتی طور پر شہر کے باہر ہوتے ہیں۔ مگر اس شہر کے مرکز میں شمشان گھاٹوں میں لاشیں جلتی رہتی ہیں۔

میں اس تمام معلومات کے ساتھ واپس ہوٹل گیا۔ میرے نئے دوست نے مجھے بتایا کہ 'سب مائع ہے۔ کوئی بھی چیز اپنی اصل حالت میں برقرار نہیں رہتی۔' میں اس تمام معلومات کے ساتھ واپس ہوٹل گیا۔ میرے نئے دوست نے مجھے بتایا کہ 'سب مائع ہے۔ کوئی بھی چیز اپنی اصل حالت میں برقرار نہیں رہتی۔'

The Urdu Daily
WATTAN
سرینگر وطن

باقیات

101

میں حکومتی غفلت پر گہری تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ یہ ملازمین محنت شاقہ کرتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں نبھاتے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود تا حال انتظامیہ ان کے جائز مطالبات کو پورا کرنے میں ناکام رہی ہے۔انہوں نے کہا، ''یہ ملازمین زمینی سطح پر شعبہ صحت میں اپنی خدمات فراہم کررہے ہیں۔ بالخصوص دیہی اور پسماندہ علاقوں میں وہ جانفشانی کے ساتھ کام کررہے ہیں۔ وہ حفاظتی ٹیکہ کاری مہمات سے لے کر ہنگامی حالات میں فوری ردعمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی خدمات بہم پہنچانے میں ایک کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔لیکن بدقسمتی سے حکومت اور حکومتی پالیسی ساز ابھی تک ان کے کردار کے پیش نظر انہیں ان کے جائز حقوق دینے میں ناکام ثابت ہورہے ہیں۔''انہوں نے مزید کہا، ''بدقسمتی سے یہ فرنٹ لائن کارکنان اب بھی غیر یقینی سروس ڈھانچے کے تحت کام کرنے پر مجبور ہیں۔انہیں نہ ملازمت کا تحفظ ہے، نہ منصفانہ تنخواہیں اور نہ ہی ادارہ جاتی تحفظات حاصل ہیں۔''

102

لیفٹننٹ گورنر نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ کوئی بھی خاندان محروم نہ رہے اور کسی حقیقی ضرورت کا دھیان نہ رہے۔انہوں نے کہا ''جہاں مکوال اور دیگر سرحدی دیہات میں موجودہ سکیمیں کم ہیں،ان کا حل ترجیحی بنیادوں پر نکالا جانا چاہیے، کیونکہ میرے لیے سرحدی دیہات کی ترقی ایک جذبہ، عزم اور ذمہ داری ہے''۔لیفٹننٹ گورنر نے کہا کہ حکومت کے وعدوں اور لوگوں کو اصل میں ملنے والی چیزوں میں کوئی فرق نہیں ہونا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ کسی بھی اسکیم کی منصوبہ بندی کرتے ہوئے یا اس پر عمل کرتے ہوئے، ہمیشہ یاد رکھیں کہ مکوال اور ہمارے دوسرے سرحدی دیہاتوں میں ہر خاندان نہ صرف سرحد پر رہ رہا ہے، بلکہ ہندوستان کا محافظ ہے۔لیفٹننٹ گورنر نے مشاہدہ کیا کہ سرحدی گاؤں ہندوستان کا آخری نہیں بلکہ پہلا گاؤں ہے۔انہوں نے کہا'' یہاں رہنا،قوم کی تعمیر اور قومی سلامتی کی خدمت میں پوری لگن کے ساتھ یہاں ایک خوشحال معاشرے کی تعمیر کرنا غیر معمولی ہمت کا کام ہے۔ سرحدی دیہات کے مکینوں کا ہر لمحہ حب الوطنی کی سب سے طاقتور علامت ہے''۔منوج سنہا نے کہا''ایک دہائی سے زیادہ پہلے، سرحدی دیہات کو معمول کے مطابق نظر انداز کیا جاتا تھا۔وہ وقت ختم ہوگیا ہے۔ وزیر اعظم کی قیادت میں،چاہے وہ جموں کشمیر ہو یا شمال مشرق کے سرحدی دیہات، دہلی سے دوری حقیقی معنوں میں کم ہوگئی ہے۔ لیفٹننٹ گورنر نے ہدایت کی کہ تمام سرکاری افسران رکاوٹوں کو دور کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ مکوال اور دیگر تمام سرحدی دیہاتوں کو ہر مطلوبہ وسائل حاصل ہوں۔انہوں نے کہا''ہماری کوشش یہ ہوگی کہ مکوال اور دیگر سرحدی دیہاتوں تک UT کے شہروں سے زیادہ وسائل پہنچیں۔ جموں ضلع میں باضابطہ طور پر متحرک گاؤں کے طور پر مطلع کیے گئے دیہاتوں کی تعداد محدود ہو سکتی ہے،لیکن یہ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ جناب امیت شاہ کی واضح کوشش ہے کہ تمام 541 سرحدی دیہاتوں میں جموں ضلع اسی توانائی اور وژن کے ساتھ ترقی کرتا ہے۔'' انہوں نے سرحدی دیہاتوں کے لیے وقف نوڈل افسران اور وائبرنٹ ولیج پروگرام کے تحت دیہات کی ماہانہ ترقی کی رپورٹ پیش کرنے کی مزید ہدایت کی۔لیفٹننٹ گورنر نے اپنے عزم کا اعادہ کیا کہ ہر سرحدی گاؤں کو بہتر سڑکوں،مکمل طور پر کام کرنے والے اسکولوں اور نوجوانوں کے لیے پرکشش مواقع سے منسلک کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس ذہنیت کے ساتھ،ہمیں اپنے تمام سرحدی گاؤں کو ماڈل گاؤں میں تبدیل کرنے کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے۔لیفٹننٹ گورنر نے نوجوانوں کو تمام ضروری تعاون اور مدد کا یقین دلاتے ہوئے کہا کہ مکوال اور دیگر سرحدی دیہات میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں ہے۔

103

آف پولیس (ایس پی) کے عہدے پر ترقی دی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق لیفٹننٹ گورنر کے حکم پر محکمہ داخلہ کے پرنسپل سکریٹری چندر کر بھارتی آئی اے ایس کے ذریعہ جاری کردہ گورنمنٹ آرڈر 190-Home آف 2026 مورخہ یکم اپریل 2026 کے مطابق، جن 6 ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ڈی وائی ایس پی) کو فوری اثر سے کو ایس پی کے طور پر ترقی دی گئی ہے،ان میں عبدالرشید ملک (KPS)، شوبتا میری شرما (KPS)، حامد علی بانڈے (KPS)، عبدالمجید ماگرے (KPS)، میر برہان الحق کانٹھ (KPS) اور سجاد سرور (KPS) شامل ہیں۔تمام 6 کو تنخواہ کے میٹرکس 67700-208700 کے ساتھ لیول 11 میں ترقی دی گئی ہے۔

104

عمر عبداللہ نے کہا کہ 1990 کے بعد سے،تمام حکومتوں،دونوں مرکز اور جموں وکشمیر میں، نے کشمیری پنڈتوں کی باوقار واپسی میں سہولت فراہم کرنے کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے، لیکن ان کی واپسی کے لیے ضروری حالات پیدا ہونا باقی ہیں۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان کی واپسی تک یہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ کشمیری پنڈتوں کی جائیدادوں بالخصوص ان کے مذہبی مقامات اور زمینوں کی حفاظت کرے۔ انہوں نے کہا کہ 1996 کے انتخابات کے بعد، جب نیشنل کانفرنس کی حکومت قائم ہوئی، تو کشمیری پنڈتوں کی جائیدادوں کی فروخت یا منتقلی کو روکنے کے لیے ایک قانون متعارف کرایا گیا تاکہ ان کے تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وہ کسی کو کشمیری پنڈتوں کی حالت زار پر پروپیگنڈا فلمیں بنانے سے نہیں روک سکتے کیونکہ اس طرح کے بیانیے زیادہ توجہ مبذول کرواتے ہیں۔تاہم،انہوں نے کہا کہ ایک اور پہلو شاذ و نادر ہی اجاگر ہوتا ہے،وہ یہ کہ کشمیری پنڈتوں کی غیر موجودگی میں، بہت سے علاقوں میں مقامی کشمیری مسلمانوں نے اپنے مندروں کی حفاظت کی ہے۔عمر عبداللہ نے کہا کہ ان مذہبی اداروں اور املاک کو برقرار رکھنے کے لیے تمام اقدامات کیے جائیں گے۔انہوں نے کہا کہ اس طرح کی قانون سازی کے حوالے سے ہندو اور کشمیری مسلم کمیونٹیز کے درمیان اختلافات ایک چیلنج ہیں۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اگر پنڈت برادری ایک مشترکہ پلیٹ فارم پر متحد ہو جائے تو حکومت ایک قانون لانے کے لیے تیار ہے، تاہم اتفاق رائے کے بغیر اقدامات کرنے سے مزید تقسیم ہو سکتی ہے۔انہوں نے کہا کہ اسی طرح کے بل کو انہوں نے اپوزیشن میں رہتے ہوئے ایوان میں پیش کیا تھا، جس کی پنڈت برادری کے کچھ حصوں نے مخالفت کی تھی، جنہوں نے دلیل دی کہ یہ غیر منصفانہ اور ان کے مفادات کے لیے نقصان دہ ہوگا۔وزیر اعلیٰ کے جواب سے مطمئن ہوکر راجو نے بعد میں اپنا بل واپس لے لیا۔

1105

۔تاہم، ایک ملزم، اسد اللہ لون کا 30 اپریل 2025 کو انتقال ہو گیا تھا اور عدالت نے گزشتہ سال 29 نومبر کو ان کے خلاف کارروائی کو روک دیا تھا۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ملزم کو سزا دینے اور سزا سنانے کے اپنے فیصلے میں، عدالت نے اس بات پر زور دیا کہ "بدعنوانی کوئی شکار جرم نہیں ہے۔" "یہ ایک کینسر ہے جو شہریوں اور ریاست کے درمیان اعتماد کے تانے بانے کو تباہ کر دیتا ہے،عدالت نے نوٹ کیا۔جعلی دستاویزات اور من گھڑت سروس ریکارڈ کا استعمال کرتے ہوئے گورنمنٹ ہائی اسکول گوری پورہ، پلوامہ میں ایک خاتون کی بطور ٹیچر غیر قانونی تقرری سے متعلق مقدمہ 1998 میں ویجیلنس آرگنائزیشن کشمیر نے درج کیا تھا، جس کی جگہ اب اینٹی کرپشن بیورو (ACB) نے لے لی ہے۔"محکمہ تعلیم میں،اس طرح کی دھوکہ دہی کے اثرات اور بھی زیادہ تباہ کن ہیں۔ جب ملزم نمبر 06 (اختر) جیسے "بیک ڈور" داخل ہونے والوں کا مقصد قابل لوگوں کے لیے ہوتا ہے، تو وہ صرف تنخواہ ہی نہیں چراتے، وہ ان بچوں کے مستقبل کو بھی چوری کرتے ہیں جنہیں وہ پڑھانا چاہتے ہیں اور مستحق نوجوانوں کی خواہشات کو چوری کرتے ہیں۔"عدالت نے مشاہدہ کیا کہ بدعنوانی کے مقدمات میں سزا سنانے کا بنیادی مقصد ''ڈیٹرنس'' ہے۔عدالت کا فیصلہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ "اصلاحی نظریہ"، جب کہ بہت سے سیاق وسباق میں قیمتی ہے،لیکن جب جرم میں سرکاری خزانے کی سالمیت پر ایک حسابی، طویل مدتی حملہ شامل ہوتا ہے،تو "ڈیٹرنٹ تھیوری" کا نتیجہ ہونا چاہیے۔اس میں مزید کہا گیا ہے کہ "ایک سزا سخت ہونی چاہیے، اگرچہ سخت نہیں، تاکہ یہ ممکنہ مجرموں کو اسی طرح کی بددیانتی کی کوشش کرنے سے خوفناک طور پر نفسیاتی بنا دے۔"عدالت نے مشاہدہ کیا کہ ملزم نے ایک دستاویز نہیں بلکہ سات سال پر محیط پوری سروس ہسٹری جس میں ٹرانسفر آرڈرز اور ریلیف آرڈرز شامل ہیں۔عدالت نے کہا کہ سرکاری ملازمین شیخ، شاہ، اندرابی نے "نظام کو اندر سے ہیک کرنے" کے لیے مکمانہ طریقہ کار کے بارے میں اپنی گہری معلومات کا استعمال کیا۔رشوت کے طور پر 60 ہزار روپے کا مطالبہ اور قبول کرنا ایک واضح "منافع کے مقصد" کو ظاہر کرتا ہے جو ایکٹ کے محض فیصلے کی غلطی ہونے کے کسی بھی امکان کو ختم کرتا ہے۔"عدالت نے کہا اور شیخ، شاہ اور اندرابی کو جے اینڈ کے کرپٹ پریوینشن ایکٹ (کرپشن پریوینشن پی سی) کے جرم کے تحت پانچ سال کی سادہ قید اور 50 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی۔

106

دستوں نے مؤثر طریقے سے جوابی کارروائی کی جس کے نتیجے میں ایک دہشت گرد مارا گیا۔آپریشن جاری ہے۔ ''پولیس کے ایک سنیئر اہلکار نے اسکی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ مخصوص انٹیلی جنس معلومات کی بنیاد پر پولیس اور فوج کی ایک مشترکہ ٹیم نے منگل کی شام کو محاصرے اور تلاشی کی کارروائی شروع کی۔تلاشی کے دوران چھپے ہوئے دہشت گردوں سے رابطہ قائم ہوا جس کے نتیجے میں فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ان کا مزید کہنا تھا کہ آپریشن اندھیرے کی وجہ سے روک دیا گیا تھا اور آج صبح روشنی کی پہلی کرن کے ساتھ دوبارہ شروع کیا گیا جس دوران ایک عدم شناخت دہشت گرد مارا گیا اور علاقے میں آپریشن جاری ہے۔

107

ہاتھوں پکڑا گیا۔بیان میں کہا گیا کہ ملزم آر پی ایف سی نے مبینہ طور پر شکایت کنندہ سے اسکول کے خلاف منفی کارروائی نہ کرنے اور بھاری جرمانہ عائد کرنے کیلئے 1.5 لاکھ روپے کی رشوت طلب کی تھی سی بی آئی نے 31 مارچ 2026 کو ملزم کے خلاف مقدمہ درج کیا اور بعد میں اسی دن جال بچھا دیا۔انہوں نے کہا''ٹریپ ٹیم نے سینئر سیکورٹی اسسٹنٹ کو رشوت کی رقم کے ایک حصے کے طور پر 50 ہزار روپے قبول کرتے ہوئے پکڑا اور جس کے بعد رشوت قبول کرنے کا اعتراف کرنے کے بعد گرفتار کیا گیا۔ایجنسی نے کہا کہ معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے۔سی بی آئی نے اس بات کا اعادہ کیا ہے کہ رشوت دینا یا لینا قابل سزا جرم ہے اور شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ایسی کسی بھی صورت میں ایجنسی کو رپورٹ کریں۔

108

وزراء کی سیکورٹی واپس لے رہے ہیں اور دوسری طرف کمزور ممبران اسمبلی کی سیکورٹی کو کم کررہے ہیں۔سریندر چودھری نے کہا کہ یہاں تک کہ میری اپنی سیکورٹی بھی کم کردی گئی ہے۔تو براہ کرم ڈی جی صاحب سے پوچھیں ۔انہوں نے خطے میں حالات معمول پر آنے کے دعووں پر سوال اٹھایا، اس بات پر روشنی ڈالی کہ تصادم اب بھی ہورہے ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے سوال کیا کہ اگر حالات معمول پر ہیں،تو یہ انکاؤنٹر کیوں ہورہے ہیں؟ انہوں نے پوچھا کہ اگر کوئی ملی ٹنٹ نہیں ہے،تو پھر یہ انکاؤنٹر کس بارے میں ہیں؟ اگر انکاؤنٹر ہو رہے ہیں تو حفاظتی مسئلہ کا کیا ہوگا؟۔سابق وزیر اعلیٰ فاروق عبداللہ پر حالیہ حملے کا حوالہ دیتے ہوئے،سریندر چودھری نے نشاندہی کی کہ زمینی سطح پر ہونے والی پیش رفت مکمل معمول کے دعووں سے متصادم ہے۔انہوں نے الزام لگایا کہ منتخب نمائندوں کو''چناؤ اور انتخاب'' کی بنیاد پر تحفظ فراہم کرنا ''جمہوریت کا مذاق اڑانے کے مترادف ہے۔تاہم چودھری نے یقین ظاہر کیا کہ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا ذاتی طور پر اس معاملے میں مداخلت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ لیفٹیننٹ گورنر پولیس کے انچارج ہیں، مجھے یقین ہے کہ ایوان میں اٹھائے گئے خدشات کو وہ ذاتی طور پر دور کریں گے۔نہوں نے کہا کہ لیفٹنٹ گورنر مداخلت کریں گے اور خطرے کے ادراک کی بنیاد پر سیکورٹی کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنائیں گے،جن کو حقیقی طور پر سیکورٹی کی ضرورت ہے وہ اس کے مطابق حاصل کریں گے۔مزید برآں، نائب وزیر اعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ موجودہ سیکورٹی انتظامات اسی طرح جاری نہیں رہ سکتے۔ انہوں نے اصرار کیا کہ خطرے کی تشخیص کی بنیاد پر سیکورٹی سختی سے فراہم کی جانی چاہیے۔سیکورٹی کے وسیع تر منظر نامے کا حوالہ دیتے ہوئے،انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کو مسلسل چیلنجوں کا سامنا ہے اور انہوں نے زور دے کر کہا کہ اگر صورتحال واقعتاً معمول پر ہے، تو ریاست کی بحالی کو عمل میں لانا چاہیے۔سریندر چودھری نے کہا کہ یہ جاری نہیں رہ سکتا۔ جموں وکشمیر کو سیکورٹی چیلنجوں کا سامنا ہے۔انہوں نے ساتھ ہی کہا کہ اگر یہاں واقعی سب کچھ معمول پر ہے، تو ریاست کا درجہ بحال ہونا چاہئے (ایجنسیاں)

109

تلاش میں تھا۔اس عمل کے دوران،وہ ''فلاحی ہائی بزنس کنسلٹنٹ'' نامی دفتر سے رابطے میں آیا، جسے مبینہ طور پر ملزم چلاتا تھا۔ملزم نے بیرون ملک اچھی تنخواہ والی نوکری کا بندوبست کرنے کا وعدہ کیا اور اس بہانے شکایت کنندہ کو کافی رقم ادا کرنے اور اس کی اصل دستاویزات جمع کرانے پر آمادہ کیا۔تفتیش کے دوران ثابت ہوا کہ ملزم نے شکایت کنندہ کو بیرون ملک ملازمت کا جھوٹا وعدہ کرکے دھوکہ دیا۔اس نے نہ کام کا بندوبست کیا اور نہ ہی پیسے واپس کئے۔شواہد سے مزید انکشاف ہوا کہ ملزم نے جان بوجھ کر شکایت کنندہ کو غلط مالی فائدے کیلئے گمراہ کیا۔پوچھ گچھ کے دوران ملزم نے شکایت کنندہ سے بیرون ملک ملازمت کا بندوبست کرنے کے وعدے پر رقم وصول کرنے کا اعتراف کیا لیکن وہ وعدہ پورا کرنے میں ناکام رہا۔انہوں نے یہ بھی انکشاف کیا کہ شکایت کنندہ کا اصل پاسپورٹ، ایک اہم دستاویز، گم ہو گیا ہے۔اس کے مطابق، دفعہ 201 آئی پی سی ثبوت غائب کرنے کے لئے شامل کیا گیا تھا۔ملزم کو دوران تفتیش گرفتار کرلیا گیا۔ان کی ضمانت کو معزز عدالت نے مسترد کردیا تھا، اور وہ اس وقت سینٹرل جیل سرینگر میں بند ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ چارج شیٹ عدالتی فیصلہ کے لیے مجاز عدالت میں داخل کر دی گئی ہے۔

110

ذاتی تلاشی لینے پر چرس جیسا مادہ اور کوڈین فاسفیٹ کی بوتلیں برآمد کرکے مناسب طریقہ کار کے مطابق ضبط کرلی گئیں۔ملزم کی شناخت عرفان مجید شاہ، ولد عبدالمجید شاہ، ساکنہ شہر پورہ سوپور کے طور پر کی گئی ہے۔ اسی مناسبت سے، ایف آئی آر نمبر 65/2026 این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/20 اور 22 کے تحت پولیس اسٹیشن سوپور میں درج کی گئی ہے،اور اس میں ملوث ماخذ اور وسیع تر تعلق کا پتہ لگانے کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔اسی طرح سے شوپیان میں امام صاحب چوک پر معمول کے ناکے چیکنگ کے دوران تھانہ امام صاحب کی پولیس پارٹی نے ایک شخص کو مشکوک حالت میں دیکھا اور تدبیر سے اسے پکڑ لیا۔تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے تقریباً 6.20 گرام وزنی ہیروئن نما مادہ برآمد ہوا۔ اس شخص نے اپنی شناخت عادل احمد مکرو ساکنہ کھندوانی ربپورہ کولگام کے طور پر ظاہر کی۔ اسی مناسبت سے، این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت ایک مقدمہ ایف آئی آر نمبر 15/2026 پولیس اسٹیشن امام صاحب میں درج کیا گیا ہے اس سلسلے میں مزید تفتیش جاری ہے۔پولیس منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنی صفر برداشت کی پالیسی کا اعادہ کرتی ہے اور نوجوانوں اور معاشرے کو منشیات کی لعنت سے بچانے کے لیے مستقل نفاذ کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔

111

موجود ہونا نہ تو معقول ہے اور نہ ہی قابل عمل۔ تاہم،وزیر اعلیٰ کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ جب ایسے سوالات اٹھائے جائیں تو متعلقہ افسران موجود ہوں،اور وہ مناسب نوٹس لیں اور اراکین کے تحفظات کو ان کے اطمینان کے مطابق حل کریں۔قانون ساز نذیر احمد گریزی نے افسروں کی گیلری میں خالی کرسیوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ 22 سال سے ایوان کے رکن ہیں لیکن کبھی بھی اسے اس طرح نظر انداز ہوتے نہیں دیکھا۔انہوں نے کہا کہ اس سے قبل، چیف سیکریٹری اور کمشنر سیکریٹریز ایوان کے وقار کا احترام کرتے ہوئے کارروائی میں شرکت کرتے تھے۔ تاہم، آج، حکام حاضری سے گریز کرتے ہیں۔ نذیر احمد گریزی نے وزیر اعلیٰ پر زور دیتے ہوئے کہا کہ وہ پیش نہ ہونے والے افسران کے خلاف کارروائی کریں۔قانون ساز نذیر احمد گریزی نے وزیر اعلیٰ سے مطالبہ کیا کہ بیوروکریٹس کے خلاف کارروائی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں ایوان میں آنا چاہیے، وزیر اعلیٰ کو ان لوگوں کیخلاف کارروائی کرنی چاہیے، یہ ایوان میں کیوں نہیں آرہے؟ کیا یہ سمجھتے ہیں کہ وہ وزیر اعلیٰ اور ایوان سے بالاتر ہیں؟ وہ اپنے آپ کو کیا سمجھتے ہیں؟ یہ سرکاری ملازم ہیں،ہم عوامی نمائندے ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ ایوان اعلیٰ ہے اور تمام عہدیداروں کو خواہ ان کا کوئی بھی مقام ہو جوابدہ ہونا چاہیے اور انہیں ایوان میں حاضر ہونا چاہیے۔بی جے پی کے رکن اسمبلی شام لال شرما نے کہا کہ افسران کی غیر حاضری درست عمل نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ وزیر اعلیٰ اس کا نوٹس لیں گے۔شام لال شرما نے کہا کہ آپ (اسپیکر) کی طرف سے بھی، چیف سکریٹری کو باضابطہ نوٹس جاری کرکے وضاحت طلب کی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ درج کاروبار کیساتھ کسی بھی محکمہ کے انتظامی سکریٹری کو ایوان میں موجود ہونا ضروری ہے۔شام لال شرما نے مزید کہا کہ اگر متعلقہ افسر غیر حاضر ہے تو کارروائی کو ملتوی یا چھوڑ دیا جانا چاہیے۔ان کی پارٹی کے ساتھی پون گپتا نے بھی ایوان میں نوکر شاہوں کی غیر حاضری پر سوال اٹھایا اور کہا کہ ایگزیکٹیو مقننہ کے لئے ذمہ دار ہے،وہ ایوان میں کیوں نہیں آرہے ہیں؟ کیوں غیر حاضر ہیں؟۔(ایجنسیاں)

112

پر برف باری کیساتھ ساتھ گرج چمک کے ساتھ تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔موسمیاتی مرکز نے اپنی ایڈوائزری میں خبردار کیا کہ 3 اور 4 اپریل کے دوران چند مقامات پر گرج چمک کیساتھ 40 تا 50 کلومیٹر فی گھنٹہ والی ہواؤں کا امکان ہے جبکہ کچھ خطرناک جگہوں پر زمین کھسکنے،زمینی تودے اور پتھر گرنے کا امکان بھی رہے گا۔اس دوران موسلادار بارش ہونے کے باعث چند نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہونے کا امکان ہے ۔کاشتکاروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ 3 اور 4 اپریل کے دوران کھیتی باڑی کے تمام کاموں کو معطل کردیں۔مسافروں اور ٹرانسپورٹروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ

THE JAMMU AND KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION. SUB- OFFICE BARAMULLA.

PUBLIC NOTICE

I HAVE PASSED CLASS 10 TH UNDER ROLL NO.107000060 SESSION OCT- NOV(REGULAR) YEAR 2025 THROUGH THE JAMMU AND KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION,SUB OFFICE BARAMULLA.THE ERROR COMMITTED BY THE SCHOOL/ PARENTS/ BOARD AGAINST MY MOTHER GULSHAN BANO W/ O SHAFIQ HUSSAIN BHAT INSTEAD OF GULSHAN BEGUM.NOW,I HAVE APPLIED FOR CORRECTION/ RECTIFICATION OF ERROR IN THE JAMMU AND KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION SUB OFFICE BARAMULLA.IF ANY PERSON HAS ANY OBJECTION IN THIS REGARD MAY FILE THE SAME IN THE SAID OFFICE WITHIN SEVEN (07) DAYS FROM THE DATE OF PUBLICATION OF THIS NOTICE.AFTER THE EXPIRY OF SAID PERIOD,NO OBJECTION WILL BE ENTERTAINED.

THE CORRECT PARTICULARS BE RECORDED AS UNDER:
NAME: GAZANFER ALI BHAT.
FATHER'S NAME: SHAFIQ HUSSAIN BHAT.
MOTHER'S NAME: GULSHAN BEGUM.
DOB: 14-06-2011.
RESIDENCE: KANTERNUGH.
TEHSIL: SINGHPORA.
DIST: BARAMULLA

PUBLIC NOTICE

I, Abdul Waheed Shah, son of Shri Qummer Ud Din Shah, resident of Gousia Colony, Bemina, Srinagar, has purchased Plot No. 473, Sector NA, measuring 30×50, situated at Ompora Housing Colony, Budgam, from Shri Syed Abdul Hamid Shah Bukhari, son of Shri Syed Ghulam Mustafa Shah Bukhari, resident of Lalpora, Beerwah, Budgam. I have applied for the transfer of ownership rights of the above-mentioned plot in my favor. Objection, if any, may be conveyed to the Managing Director, J&K Housing Board, Green Belt, Gandhi Nagar, Jammu, within a period of 15 days from the date of publication of this notice. However, No objection will be entertained after the expiry of the abovesaid period.

Abdul Waheed Shah S/o Shri Qummer Ud Shah R/o Gousia Colony, Bemina, Srinagar

PUBLIC NOTICE

I ABDUL KABIIR MIR S/O ABDUL AZIZ MIR R/O POKHRIBAL BOTA KADAL LAL BAZAR SGR.THAT I AM THE LAW FULL OWNER /OCCUPANT OF THE PROPERTY SITUATED AT POKHRIBAL BOTA KADAL LALBAZAR SGR,THE ELECTRIC CONNECTION BEARING CONSUMER NO 0204040000566 IS PRESENTLY IN THE NAME OF GHULAM RASOOL SHAH S/O MOHAMMAD SIDIQ SHAH R/O AMDA KADAL LAL BAZAR AND TO TRANSFER NAMELY ABDUL KABIIR MIR S/O ABDUL AZIZ MIR R/O POKHRIBAL BOTA KADAL LAL BAZAR SGR .IF ANT BODY HAS ANY OBJECTIONS IN THIS REGARD HE/SHE MAY CONTACT CONCERNED AUTHORITY WITH IN 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

DEPARTMENT OF AGRICULTURE & FARMERS WELAFRE
OFFICE, OF THE CHIEF AGRICULTURE OFFICER, DISTRICT BLIDGAM

Subject: Selection list and waiting list of candidates for engagement as Krishi Udyamis (Km (Agriculture Entrepreneurs) for KKG Falchal Khansahib of District Budgam under HADP Phase 1.

ORDER NO. 326/ CA013/Plan/2025-26

DATED:31 /03/2026

Whereas, in response to advertisement Notice No. 203 of 2025 dated 19¬11-2025 issued under endorsement No. CA0B/Plan/2025-26/11390-96 dated 19-11¬2025 in reference to Mission Director HADP MK UT order No E-7358056/Plan¬2/2/2023 dated 07-02-2024 and further directions by Worthy District Development Commissioner Budgam conveyed vide No. DDCB/KKG/12837-38 dated 15-03-2024, applications on prescribed format were invited from the desirous candidates for engagement as Krishi Udyamis (KUs) on temporary basis for a period of two years (extendable) for 01 identified Krishi Kissan Chars (KKGs) Panchayat Falchal Block Parnewa in District Budgam in phase-1 under HADP.

Whereas, Only 01 application were received for the KKG Panchayat upto the cut off/last date which were subsequently scrutinized by the Committee of District Level Officers of Agriculture Department Budgam constituted vide reference No. CADB/Plan/2024-25/4791-96 dated 20-07-2024 and whereas the Provisional Selection list of eligible candidates framed by the aforesaid Committee for engagement of KUs in District Budgam was published in the print media and other platforms for inviting objections vide notification issued under endorsement No. CA0B/Plan/2025-26/16481-89 dated 12-03-2026.

Whereas, pursuant to the above, no objection has been received from any applicant of KKG Panchayat Falchal.

Whereas, the proposal for notifying the final selection list of 01 KU for engagement in KKG Panchayat Falchal, Block Parnewa in District Budgam under HADP in Phase-I, thus finalized by the aforementioned Committee in reference to the re-advertisement Notification 203 of 2025 dated 19-11-2025 issued under endorsement No. CA0B/Plan/2025-26/11390-96 dated 19-11-2025,

Now, therefore, the final selection list of the candidates for engagement as KU in 01 KKG Panchayat Falchal, Block Parnewa in District Budgam under HADP in Phase-I in reference to the advertisement Notification No. 203 of 2025 dated 19-11¬2025 issued under endorsement No. CA0B/Plan/2025-26/11390-96 dated 19-11_ 2025, appended as Annexure "A", is hereby notified. Issuance of engagement letter in favour of the selected KU and joining d their subsequent joining shall, however, be subject production and verification of original documents at the time of to theand their engagement shall be subject to the fulfillment of the following terms and conditions:

The selected Ku are advised to report immediately to Chief Agriculture offiFer Budgam lion with their Original Documents within three days after Publicat!"r/ of. the final selected list failing which their waiting list candidates in the pipe,line will be engaged as per availability and merit or the post shall be re-advertised without any further notice to the selected candidate.

The selected Krishi Udyamis shall enter into an agreement with the agriculture Production Department and shall have to deposit a refundable security amounting of Rs. 10,000 (Rupees ten thousand only) in the form of Fixed Deposit Receipt from any scheduled commercial bank.

The selected Krishi udyarnis shall work on a franchise-franchisee basis, the operation of Kisan Khidmat Ghars (KKGs) at the panchayat level will be carried out by KUs under the support and framework provided by the Agriculture Production Department with the aim of fostering entrepreneurship, local empowerment and the effective delivery of agricultural services in District Budgam.

The Selected Krishi Udyamis are not entitled to claim any regular appointment or remuneration. However, their continuation as KUs for a minimum period of two years or extension beyond two years shall be decided on the basis of the assessment of their performance from time to time. In case, at any stage, it would be assessed that their performance is not as per requirements of the Scheme, they shall be immediately replaced by the respective candidates from the waiting list which shall remain in force for a period of two years or through re-advertisement as per availability of choice and final decision of the District Development Commissioner Budgam.

The selected Krishi Udyamis will function as custodians of the infrastructure and facilities, being responsible for their maintenance. Assets provided by the department for KKG shall remain the exclusive property of the Department. KKG shall be managed by KUs under the strict supervision of a Designated Agriculture Officer from Agriculture Production Department from the respective locality, ensuring alignment with department goals and guidelines. Any damage to or loss of any component / asset of the KKG shall be the whole responsibility of the respective KU and they shall be liable to its immediate repairing or replacement, as the case may be, to maintain the uninterrupted functionality of the KKG.

The selected Krishi Udyamis shall be provided with requisite training to enhance their skills. They will be entitled to a payment of fees out of contingency for participating in such training sessions and programs as would be decided by the Government from time to time.

Village/Panchayat level workers of Agriculture and allied departments shall extend their functions through KKG, enhancing the reach and impact of agriculture services.

The selected Krishi Udyamis shall charge nominal service charges and adhere to all requisite norms for extending services. A rate card for service char shall be issued by the Mission Director, I-IADP from time to time. Weages reporting of progress and achievements to Panchayat, departments is mandatory.

- In case any engaged KU is appointed on Government or Semi-Government Service; he/she shall get automatically disengaged as KU and shall be immediately replaced suitably.
- Any other terms and conditions/regulations as wou d be issued or modified by the Government from time to time

Selection List of candidates for engagement as Krishi Udyamis (KUs) for 01 KKG under HADP Phase 1 in District Budgam in response to advt 203 of 2025 dated 19-11-2025 under No. CA0B/Plan/2025-265/11390-96 Dated 19-11-2025 and in reference to Provisional Merit List Published vide No CADB/Plan/2025-26/16481-89 Dated 12/03/2026

S. No	Name of the Cluster Panchayat	Name	Parentage	Residence	Domicile Panchayat falling in the Cluster Max Points 25	Female Candidate Max Points 05	BSc Max Points 25	BSc Agri/ Allied points 45	Diploma in Agri/ BAT/BHT/ Max points 15	Diploma/certificate in Computer Application points 15	PG Science/ Agri. allied Max Points 10	Total Points earned
01	Falchill	Tanveer Ahmad Dar	Abdul Ahad Dar	Gund Arjan	0	0	25	0	0	15	0	40

Sd/- Member Secretary KKG)
Chief Agriculture Officer Budgam

DIPK No: 23/26

12ارب88کروڑسال قدیم کہکشاؤں میں پانی کی دریافت

ان قدیم کہکشاؤں کی ریڈیولہروں کے تجزیئے سے ان میں پانی اور کاربن مونوآکسائیڈ کا انکشاف ہوا ہے

چلی: فلکیاتی ماہرین کی ایک عالمی ٹیم نے 12ارب88 کروڑسال قدیم کہکشاؤں میں پانی دریافت کرلیا ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کائنات میں پانی کا وجود ہماری سوچ سے بھی کہیں زیادہ قدیم ہے۔واضح رہے کہ پانی کو زندگی کیلیے بنیادی اور اہم ترین ضرورت خیال کیا جاتا ہے۔لہٰذا، اس دریافت کا ایک مطلب یہ بھی ہوا کہ کائنات کی ابتداء ہی سے یہاں زندگی کیلیے ضروری اجزاء بننے شروع ہوگئے تھے۔ یہ دریافت چلی میں 66 ریڈیو دوربینوں (ریڈیو انٹرفیرومیٹرز) کے وسیع نیٹ ورک ''اٹاکامالارج ملی میٹر/سب ملی میٹر اریے'' (ALMA) سے کی گئی ہے۔اپنے مشاہدات کے دوران سائنسدانوں نے ایک دوسرے میں ضم ہوتی ہوئی دوقدیم کہکشاؤں ''ایس پی ٹی 0311-58'' سے آنے والی ریڈیولہروں کا جائزہ لیا۔کہکشاؤں کا یہ جوڑا بگ بینگ کے صرف78 کروڑسال بعد،یعنی آج سے12ارب88 کروڑسال پہلے موجود تھا۔انھیں کائنات کی قدیم ترین کہکشاؤں میں بھی شمار کیا جاتا ہے۔ان کہکشاؤں سے آنے والی ریڈیولہروں کے تجزیے سے معلوم ہوا کہ ان میں پانی کی واضح نشانیاں موجود ہیں۔ ''ایسٹروفزیکل جرنل'' کے تازہ شمارے میں شائع ہونے والی اس تحقیق سے معلوم ہوتا ہے کہ مذکورہ قدیم کہکشاؤں کے اس جوڑے میں ستارے بننے کا عمل بھی بڑے پیمانے پر جاری تھا۔یہی نہیں بلکہ ان میں سے بڑی جسامت والی کہکشاں میں سائنسدانوں نے پانی کے علاوہ کاربن مونوآکسائیڈ بھی دریافت کی ہے۔ ''بطور خاص آکسیجن اور کاربن پہلی نسل کے عناصر ہیں۔ پانی اور کاربن ڈائی آکسائیڈ کی صورت میں یہ زندگی کے وجود میں آنے کیلیے فیصلہ کن اہمیت رکھتے ہیں،'' سریوالی جاروگولا نے کہا، جو یونیورسٹی آف الینوئے کے ماہر فلکیات ہیں۔اس دریافت نے زندگی کی ابتداء کے بارے میں کچھ سوالوں کے جواب ضرور دیئے ہیں لیکن کچھ نئے سوالوں کو بھی جنم دیا ہے جن کا تعلق ابتدائے کائنات میں ستاروں کی تیز رفتار تشکیل سے متعلق ہیں۔کائنات کی ''نوجوانی'' میں گیس اور گرد کے وسیع وعریض بادل غیر معمولی رفتار سے یکجا ہو کر ستارے بنا رہے تھے اور ستارے بننے کی یہ رفتار، آج کے مقابلے میں ہزاروں گنا تیز تھی۔لیکن یہ سب کچھ اتنی تیز رفتاری سے کیسے ہورہا تھا؟ یہ سوال ایک معما ہے جو تقریباً13ارب سال قدیم پانی کی دریافت سے مزید پیچیدہ ہوگیا ہے

MNN

ٹوئٹر سے پیسہ کمانے کا منفرد طریقہ: سپر فالوز

'سپر فالوز' پروگرام کامیاب آزمائش کے بعد امریکا کے علاوہ دوسرے ملکوں کیلیے بھی شروع کردیا جائے گا

سیلیکان ویلی: گوگل، فیس بک اور انسٹاگرام کی طرز پر ٹوئٹر نے بھی سوشل میڈیا انفلوئنسرز کیلیے پیسہ کمانے کے مواقع متعارف کروادیے ہیں۔مطلب یہ کہ اب آپ بھی دنیا کے سب سے بڑے مائیکروبلاگنگ پلیٹ فارم سے پیسہ کما سکتے ہیں، بشرطیکہ ٹوئٹر پر آپ کے چاہنے والوں یعنی ''فالوورز'' کی تعداد زیادہ ہو۔فی الحال ٹوئٹر پر پیسہ کمانے یا ''مونیٹائزیشن'' کیلیے چند ایک پروگرام ہی موجود ہیں جو حالیہ چند مہینوں کے دوران آزمائشی طور پر شروع کیے گئے ہیں۔اگرچہ ان کا دائرہ کار ابھی صرف امریکا تک محدود ہے تاہم وقت گزرنے کے ساتھ دوسرے ملکوں میں رہنے والے بھی ان سے مستفید ہوسکیں گے۔ٹوئٹر سے پیسہ کمانے کیلیے ایسا ہی ایک پروگرام ''سپر فالوز'' کہلاتا ہے جو اس سال یکم ستمبر سے شروع کیا گیا ہے۔اگر کسی ٹوئٹر صارف کی عمر18 سال سے زیادہ ہو، اس کا ٹوئٹر اکاؤنٹ تین ماہ یا اس سے پرانا ہو، اس کے فالوورز کی تعداد کم از کم دس ہزار ہو اور وہ پورے مہینے میں 25 یا زیادہ ٹویٹس کرتا ہو تو وہ اس پروگرام سے پیسہ کما سکتا ہے۔اس کے تحت آپ اپنی کچھ ٹویٹس کو دیکھنے کا معاوضہ وصول کرتے ہیں، یعنی آپ کے فالوورز میں سے صرف وہی فرد ان ٹویٹس کو دیکھ سکے گا جو آپ کو ماہانہ فیس دے گا۔ یہ فیس2.99 ڈالر، 4.99ڈالر، یا9.99 ڈالر ماہانہ ہوسکتی ہے۔ٹوئٹر بلاگ کے مطابق، اگر اس پروگرام کے ذریعے آپ کی آمدنی50 ہزار ڈالر سے کم ہے تو ٹوئٹر اس میں سے صرف3 فیصد حصہ رکھے گا، لیکن اگر یہ50 ہزار ڈالر یا اس سے زیادہ ہے تو پھر ٹوئٹر کا حصہ20 فیصد ہوجائے گا۔البتہ یہ پروگرام فی الحال صرف آئی او ایس (آئی فون) صارفین کیلیے ہے جو امریکی شہری ہوں۔لہٰذا انہیں ''سپر فالوز'' پروگرام سے ہونے والی آمدنی میں ایپل کے ''ایپ اسٹور'' کو بھی حصہ دینا پڑے گا جو33 فیصد تک ہوسکتا ہے۔یعنی اس پروگرام سے پیسہ کمانے والوں کو عملاً اپنی کمائی ہوئی رقم کا صرف65 فیصد حصہ ہی ملے گا۔اگر یہ ''سپر فالوز'' پروگرام اپنے اس ابتدائی اور آزمائشی مرحلے میں کامیاب رہا تو اسے اینڈرویڈ کے علاوہ دوسرے ملکوں کیلیے بھی شروع کردیا جائے گا۔

MNN

بزنس کلاس پرواز کو

انقلابی روپ دینے والا نیا 'گولی نما طیارہ'

سیلیر500ایل نامی طیارہ تارپیڈو دیکھ کر بنایا گیا ہے اور یہ بزنس کلاس پرواز کو ایک نئے انقلاب سے دوچار کرے گا

کیلیفورنیا: آپ اسے گیس بھرا غبارہ کہیں، گولی قرار دیں یا پھر انڈے کا روپ دیں۔لیکن اوٹو سیلیر500 ایل کا نیا طیارہ اپنی شکل کی بنا پر ہوا کی رگڑ کم کرسکتا ہے اور ایندھن کی نمایاں بچت کے قابل ہے۔اسے اوٹو ایوی ایشن کمپنی کے ولیم اوٹو جونیئر نے ڈیزائن کیا ہے جو اپنی خاص شکل کی بنا پر ہوا کی رگڑ کو کم کرتے ہوئے برق رفتاری سے اڑتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ ایندھن کی غیرمعمولی بچت کرسکتا ہے۔ اپنے غیرمعمولی بیرونی ڈیزائن کی وجہ سے اس کے اوپر کی ہوا بہت ہموار انداز میں گزرتی ہے اور ایندھن بھی کم خرچ ہوتا ہے۔اس طرح دیگر جیٹ طیاروں کے مقابلے میں اس کی افادیت سات سے آٹھ گنا زائد ہے۔ اسی جسامت کے ایک عام طیارے کی ایک گھنٹہ پرواز پر2100 ڈالر خرچ ہوتے ہیں جبکہ گولی نما نئے طیارے پر صرف 238 ڈالر خرچ ہوتے ہیں۔ پہلے پروٹوٹائپ میں چھ مسافر بیٹھ سکتے ہیں اور اس کی زیادہ سے زیادہ رفتار 460 میل فی گھنٹہ ہے جو ایک مرتبہ ایندھن بھرنے پر 4500 میل دور تک جاسکتا ہے۔ولیم کہتے ہیں کہ طیارہ انہوں نے تارپیڈو کو دیکھ کر بنایا ہے جو آبدوزوں کا مشہور روایتی ہتھیار بھی ہے۔اپنے ڈیزائن کے تحت یہ ہوا کی رگڑ اور رکاوٹ (ڈریگ) کو دور کرتا ہے۔ عین اسی جسامت کے طیاروں کے مقابلے میں اس پر رگڑ کی قوت59 فیصد تک کم ہوجاتی ہے۔ مجموعی طور پر یہ 80 فیصد با کفایت ہے اور ڈیزل کو بطور ایندھن تیار کرتا ہے۔اس میں وی12 ڈیزل انجن نصب ہے جو ایک کی تعداد میں لگایا گیا ہے اور مستقبل میں انجن کو ہائیڈروجن یا بجلی سے بھی چلانا ممکن ہوگا۔سیلیر500 ایل کا اولین نمونہ2018 میں سامنے آیا تھا جس کی 50 آزمائشی پروازیں کی جاچکی ہیں تاہم اب تک زیادہ سے زیادہ 251 میل فی گھنٹہ کی رفتار ہی حاصل کی جاچکی ہے اور اسے17 ہزار فٹ بلندی تک پرواز کرائی گئی ہے۔ اگلے مرحلے میں طاقتور انجن لگایا جائے گا جس سے توقع ہے کہ یہ40 ہزار فٹ کی بلندی تک پہنچ سکے گا۔کمپنی کے مطابق پہلا طیارہ 202 تک فروخت کے لیے پیش کردیا جائے گا۔

MNN

رات10 بجے سونے سے فالج اور دل کے دورے کے امکانات کم ہوسکتے ہیں

محققین نے یہ نتیجہ 88ہزار رضاکاروں پر تحقیق کے بعد اخذ کیا

محققین کا کہنا ہے کہ دل کی صحت کے لیے رات کو 10 سے 11 بجے کے درمیان کا وقت سونے کے لیے بہترین وقت ہوسکتا ہے۔ محققین نے یہ نتیجہ 88 ہزار رضاکاروں پر تحقیق کے بعد اخذ کیا ہے۔ یو کے بائیو بینک کے لیے کام کرنے والی ٹیم کا خیال ہے کہ ہماری اندرونی جسمانی گھڑی سے مطابقت رکھنے والی نیند دل کے دورے اور فالج کے کم خطرے کے درمیان تعلق کی وضاحت کرسکتی ہے۔ اس تحقیق کے لیے، جو یورپین ہارٹ جرنل میں شائع ہوئی ہے، محققین نے رضاکاروں کے ذریعے پہنی ہوئی کلائی گھڑی نما ڈیوائس کا استعمال کرتے ہوئے سات دنوں کے دوران ان کے سونے اور جاگنے کے اوقات کا ڈیٹا اکٹھا کیا۔اور انھوں نے اوسطاً چھ برس تک دل اور صحت کے حوالے سے رضاکاروں سے حاصل ہونے والے نتائج کو پرکھا۔اس دوران صرف تین ہزار سے زائد بالغ افراد میں دل کی بیماریاں ظاہر ہوئی تھیں۔ ان افراد کی اکثریت یا تو سونے میں دیر کردیتی تھی یا پھر وہ معیاری وقت دس اور گیارہ بجے سے پہلے سوجاتی تھی۔انھوں نے اس کا تعلق نیند کے دورانیے اور نیند کے اوقات میں بے قاعدگی سے جوڑا۔ محققین نے دوسرے عوامل کو کنٹرول کرنے کی کوشش کی جو کسی شخص کے دل کو متاثر کرنے کے لیے جانے جاتے ہیں، جیسے کہ اس کی عمر، وزن اور کولیسٹرول کی سطح، لیکن ان کا مطالعہ اس کی وجوہات اور اثرات کو ثابت نہیں کرسکتا۔اس تحقیقی مطالعے کے مصنف ایکسیٹر یونیورسٹی سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹر ڈیوڈ پلانز نے کہا 'اگرچہ ہم اپنے مطالعے سے وجہ کا نتیجہ نہیں نکال سکتے لیکن نتائج سے یہ ظاہر ہوا ہے کہ جلدی یا دیر سے سونے کا وقت جسمانی گھڑی میں خلل کے زیادہ امکان کی وجہ ہوتا ہے، جس کے قلبی صحت پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔' ممکنہ طور پر سب سے زیادہ خطرناک وقت آدھی رات کے بعد کا تھا کیونکہ یہ صبح کی روشنی کو دیکھنے کے امکانات کو کم کرسکتا ہے، جو پھر جسمانی گھڑی کو دوبارہ ترتیب دیتا ہے۔ برٹش ہارٹ فاونڈیشن کی سینیئر نرس ریجینا گبلن کا کہنا ہے کہ 'یہ تحقیق بتاتی ہے کہ رات دس سے 11 بجے کے درمیان سونا زیادہ تر لوگوں کے لیے اپنے دل کو دیر تک صحت مند رکھنے کے لیے بہترین ہوسکتا ہے۔' ان کے مطابق 'تاہم، یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ یہ مطالعہ صرف ایک تعلق کو ظاہر کرسکتا اور یہ وجہ اور اثر کو ثابت نہیں کرسکتا۔ دل اور دوران خون کی بیماریوں میں نیند کے وقت اور دورانیے کی اہمیت پر مزید تحقیق کی ضرورت ہے۔' ان کا مزید کہنا تھا کہ کافی نیند لینا ہماری عام صحت کے ساتھ ساتھ ہمارے دل اور دوران خون کی صحت کے لیے بھی اہم ہے، اور زیادہ تر بالغ افراد کو ہر رات سات سے نو گھنٹے کی نیند کا ہدف رکھنا چاہیے۔وہ کہتی ہیں کہ نیند ہی واحد عنصر نہیں ہے جو دل کی صحت کو متاثر کرسکتا ہے۔ اپنے طرز زندگی کو دیکھنا بھی ضروری ہے

MNN

اس پودے میں قدرتی اور طاقتور دردکش دوا موجودہ

ساموا نامی ملک اور دیگر خطوں میں عام پایا جانے والا یہ پودا دردکش دوا کا قدرتی متبادل بن سکتا ہے

لندن: ماہرین نے برسوں سے طبی طور پر استعمال ہونے والے ایک مشہور پودے میں ایسے اجزا دریافت کیے ہیں جو اسے بہترین اور طاقتور پین کلر بناتے ہیں۔ یہاں تک کہ اس کی افادیت سوزش اور درد کم کرنے والی بہترین دوا آئبیو پروفین جیسی ہی ہے۔ میٹا لیفی نامی یہ پودا ایک چھوٹے سے دور افتادہ ملک ساموا میں عام پایا جاتا ہے اور سینکڑوں برس سے روایتی علاج میں استعمال ہوتا رہا ہے۔اس پودے کا حیاتیاتی نام سائکوٹریا انسیولیرم ہے جس کے پتے اب تک پیس کر استعمال کیا جاتا رہا تھا۔اس سے جلد کے انفیکشن، سوجن، بخار اور درد دور کیا جاتا ہے۔ ساموا کے ایک سائنسداں سیسیائی مولیمو ساماسوفی نے اس پودے پر پی ایچ ڈی کیا ہے۔ انہوں ن ے اپنے طویل مطالعے میں اس پر کئی انداز سے تحقیق کی ہے۔اس میں سب سے بڑی خاصیت یہ ہے کہ یہ جسم سے اضافی فولاد نکال باہر کرتا ہے۔ جب اس کے اجزا زندہ خلیات پر ڈالے گئے تو اس سے امنیاتی خلیات مضبوط ہوتے ہیں اور سائٹوکائن نامی مددگار کیمیکل کا افراز بڑھ جاتا ہے۔دس سالہ تحقیق کے بعد اس میں اندرونی جسمانی سوزش کم کرنے والے اجزا پر سب سے زیادہ اتفاق ہوا ہے۔لیکن سائنسدانوں کے مطابق پودا دیگر امراض کے علاج میں بھی مدد دے سکتا ہے۔ کہتے ہیں کہ دماغ میں فولاد حد سے زائد جمع ہونے سے الزائیمر اور دیگر امراض پیدا ہوتے ہیں

MNN

موٹاپا؛ انسانی صحت کا دشمن، بچاؤ نہایت آسان

بابر کوہلی جیسی جارحیت نہیں دکھاتے، فخر فائٹر، شاہین خطرناک بولر ہیں

ہماری مر صر ن کی لازمی ضرورت بلکہ تن درستی کا ذریعہ بھی ہے اور امراض کا سبب بھی۔معیاری، ملاوٹ سے پاک اور قدرتی اشیائے خوردونوش کا انتخاب اور استعمال ہی ہماری صحت مندی، جوانی، خوبصورتی اور طول العمری کا باعث بنتا ہے۔غیر معیاری، مصنوعی اور ملاوٹ والی خوراک ہمیں لاتعداد بدنی مسائل میں مبتلا کرتی ہے۔ جدید دور میں آئے روز نت نئے امراض کی پیدائش اور افزائش کا سبب بھی یہی خوراک بن رہی ہے۔وہی خوراک جسے ہم تن درستی وتوانائی کے حصول کے لیے استعمال کرتے ہیں، بے احتیاطی اور بد پرہیزی کرنے پر ہمارے لیے بیماری اور پریشانی کا ذریعہ بن جاتی ہے۔فی زمانہ یوں تو کئی ایک خطرناک بیماریاں بے احتیاطی اور بسیار خوری سے ہم پر مسلط ہورہی ہیں لیکن ان میں سب سے خطرناک اور صحت مندی و تن درستی کا سب سے بڑا دشمن موٹاپا ہے۔موٹاپا بذات خود تو ایک موذی اور تکلیف دہ مرض ہے ہی مگر یہ کئی دوسرے نامراد اور خطرناک امراض کو انسان پر مسلط کرنے کا سب سے بڑا ذریعہ بھی ہے۔ مثلاً شوگر، فشارالدم، زیادتی کولیسٹرول، یورک ایسڈ کی زیادتی، امراض قلب، امراض گردہ اور نقرس وغیرہ۔ جسم میں اضافی چربی معلوم کرنے کیلیے اپنی کمر اور بازو پر چٹکی بھریں۔ اگر چٹکی میں ایک انچ سے زائد گوشت آئے تو یہ اضافی چربی کی نشان دہی ہے اور یہ کہ آپ کو اپنا وزن قابو میں رکھنے کی طرف دھیان دینے کی ضرورت ہے۔یاد رہے کہ ایک انچ کے بعد چربی کا ہر چوتھا حصہ10 پونڈ اضافی چربی کو بیان کرتا ہے۔

طبی نقطہ نظر سے موٹاپے کا مرض اس وقت خیال کیا جاتا ہے جب باڈی ماس انڈیکس (BMI) 30 سے زیادہ ہونے لگے۔ خواتین میں چربی کا تناسب 30 فیصد سے زیادہ اور مرد حضرات میں25 فیصد سے بڑھنے لگے تو اسے موٹاپا گردانا جاتا ہے۔ باڈی ماس انڈیکس ایک معیاری ذریعہ پیمائش ہے جو موٹاپے سے متعلق ہمیں بر وقت آگاہی فراہم کرتا ہے۔BMI کے ذریعے

پے کی تشخیص ج یل طریقے کی جاسکتی ہے۔وزن کلوگرام میں

(kg)wt=bodymassindex

-------------=BMI

قد+قد (میٹرز میں)ht(m)*ht(m)

BMI کے ذریعے موٹاپے کی تشخیصی تقسیم کچھ یوں ہے۔

موٹاپے کے خطرے سے باہر18.5

صحت مند حالت18.5-24.9

موٹاپے کا رجحان24.9-29.9

موٹاپا30-39.9

خطرناک موٹاپا40

طبی ماہرین نے موٹاپے کی کئی اقسام بیان کی ہیں ان میں سے دو بڑی درج ذیل ہیں:

خلیات کی تعداد میں اضافے سے موٹاپا

موٹاپے کی اس قسم میں پیدائشی طور پر نومولود کے خلیات کی افزائش وافر مقدار میں ہونے سے جسم کے تمام خلیات کی تعداد میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ ایسے بچے پیدائش کے وقت ہی دیگر بچوں کی نسبت بھاری بھرکم ہوتے ہیں۔ جسمانی نشوونما ئی مرحل ہی جسم میں پ بی خلیات کی تعداد بڑھنے لگتی ہے جو بعد ازاں مضر اثرات کا باعث بن جاتی ہے۔

خلیات کے حجم میں اضافے سے موٹاپا: اس قسم کے موٹاپے کی وجہ خلیات کے حجم میں اضافہ ہوتا ہے۔ جسم کے خلیات میں چربیلے ذرات شامل ہو جانے سے ان کی جسامت بڑھنے لگتی ہے جو بعد ازاں جسم کے میٹابولزم کی کارکردگی میں خرابی کا باعث بن کر شوگر، فشارالدم، زیادتی کولیسٹرول، یورک ایسڈ کی زیادتی، امراض قلب، امراض گردہ اور نقرس جیسے موذی امراض کے حملہ آور ہونے کا ذریعہ بنتے ہیں۔

موٹاپا کیسے ہوتا ہے؟

موٹاپا پیدا ہونے کی کئی ایک وجوہات ہیں۔ ان میں دو قدرے اہم ہیں۔ نفسیاتی، جسمانی۔

نفسیاتی: جدید طبی اور نفسیاتی تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ زیادہ ٹی وی دیکھنا بھی موٹاپے کی بڑی وجہ ہے۔ جوں جوں ہم ٹی وی دیکھنے کے دورانیے میں اضافہ کرتے جاتے ہیں، ویسے ہی ہماری جسمانی کارکردگی میں کمی واقع ہونے لگتی ہے۔

MNN

ترکی نے کوسووو کو شکست دے کر 2026ء عالمی فٹ بال کپ ٹورنامنٹ کے لیے کوالیفائی کر لیا

ترک قومی ٹیم نے اپنی تاریخ میں تیسری بار فیفا ورلڈ کپ ٹورنامنٹ جو کہ امریکہ، میکسیکو اور کینیڈا میں منعقد ہوگا، کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ ترکیہ نے پلے آف میں کوسووو کو ایک۔صفر سے شکست دیتے ہوئے فائنلز کے لیے اپنی جگہ بنائی۔ ٹیم کی طرف سے کیرم آک ترک اولو نے ۳۵ویں منٹ میں میچ کا واحد گول اسکور کیا۔ صدر رجب طیب اردگان نے ترک قومی ٹیم کو کوالیفائی کرنے پر مبارکباد دی۔ انہوں نے اس توقع کا اظہار کیا کہ ۲۴ سال بعد قومی ٹیم فٹ بال کے عالمی کپ میں بھرپور طریقے سے ترکیہ کی نمائندگی کرے گی، اور اس اعتماد کا اظہار کیا کہ ٹیم قومی فتح سے ہمکنار ہو کر ملک کا سر فخر سے بلند کرے گی۔ ترک صدر نے ٹیم کے لیے آسٹریلیا، پیراگوئے اور امریکہ کے خلاف گروپ میچوں میں کامیابی کی تمنا کا بھی اظہار کیا۔

آئی پی ایل: پنجاب کے ہاتھوں گجرات کی شکست

نئی دہلی (ایم این این): اپنا پہلا آئی پی ایل میچ کھیلنے والے کوپر کونولی (ناٹ آؤٹ ۷۲ رن) کی شاندار نصف سنچری کی بدولت پنجاب کنگس نے منگل کے روز گجرات ٹائٹنز کو تین وکٹوں سے شکست دے کر مسلسل چھٹے سال اپنی مہم کی شروعات جیت کے ساتھ کی۔ پنجاب کنگس نے گجرات ٹائٹنز کو ۲۶۱ رنز پر روکنے کے بعد ۱،۹۱ اوور میں ۵۶۱ رن بنا کر میچ جیت لیا۔ کونولی کے ۴۴ گیندوں پر ناٹ آؤٹ ۷۲ رنز میں فاتحانہ باؤنڈری سمیت پانچ چوکے اور پانچ چھکے شامل تھے۔ پنجاب کنگس نے اپنی مہم کا آغاز اپنے ہوم گراؤنڈ پر جیت کے ساتھ کیا۔ پریانش آریہ نے چھکا لگا کر آغاز کیا لیکن کگیسو ربادا نے تیز شارٹ گیند سے انہیں آؤٹ کر دیا۔ کوپر کونولی نے پربھسمرن سنگھ کا ساتھ نبھایا، اور دونوں نے شاندار بلے بازی کی۔ اس کا آغاز ربادا کے خلاف حملے سے ہوا، ایک اوور میں تین چھکے اور باقاعدہ وقفوں سے چوکے لگائے۔

راشد نے پربھسمرن کو آؤٹ کر کے ۶۷ رنز کی شراکت کا خاتمہ کیا۔ اس دوران آسٹریلیا کے کونولی، آئی پی ایل میں اپنا ڈیبیو کر رہے تھے، کچھ رنز بنا رہے تھے۔ ان کے کچھ چھکے آسان لگ رہے تھے۔ اشوک کی گیند پر شریاس آئر نے کئی چھکے لگائے اور رن کا تعاقب میزبانوں کے لیے ہوا کا جھونکا معلوم ہوا۔ پرسیدھ، جو ۱۳ویں اوور میں آئے، اس نے اپنی پہلی گیند پر شریاس کو آؤٹ کیا، اور پنجاب اچانک ۲/۰۱۱ سے ۶/۸۱۱ پر گر گیا کیونکہ وڈھیرا، ششانک، اور اسٹوئنس سستے میں آؤٹ ہو گئے۔ کونولی نے ۳۴ گیندوں میں ایک چوکے کی مدد سے اپنی نصف سنچری مکمل کی اور ربادا کی گیند پر چھکا لگا کر پنجاب کیمپ کو پرسکون کیا۔ آخری دو اوورز میں ۶۱ رنز درکار تھے اور صرف تین وکٹ باقی تھے، میچ ایک نازک موڑ پر تھا۔ لیکن پرسید کے آخری اوور میں ۴۱ رنز بنے، جس میں بارٹلیٹ کا ایک چوکا اور کونولی کا ایک چھکا شامل تھا۔

توانزیبے نے ڈی آر کانگو کو 25 سال بعد ورلڈ کپ میں واپس بھیج دیا

جمہوریہ کانگو نے ۲۵ سال بعد اپنا پہلا ورلڈ کپ کوالیفائی کر لیا جب ایکسل توانزیبے کے اضافی وقت میں کیے گئے گول نے انہیں میکسیکو کے گوادالاجارا اسٹیڈیم میں جمائیکا کے خلاف انٹرکانٹیننٹل پلے آف فائنل میں ۱۔۰ گول سے فتح دلوائی۔ میچ سے پہلے، توانزیبے نے بی بی سی کو بتایا کہ یہ ان کے کیریئر کا سب سے بڑا میچ تھا، اور سابق انگلینڈ یوتھ انٹرنیشنل، جو بونیا میں پیدا ہوئے تھے ایک شہر جو مشرقی ڈی آر کانگو میں جاری تنازع سے متاثر ہے، نے اب کانگو فٹبال کی تاریخ میں اپنا نام لکھوا دیا ہے۔ لیپرڈز کے فارورڈ سیڈرک بکامبو کے دو گول نارمل ٹائم میں آف سائڈ ہونے کی وجہ سے رد کر دیے گئے، یہ کوئی حیرانی کی بات نہیں تھی کہ ایک سخت مقابلہ فیصلہ کرنے کے لیے اضافی ۳۰ منٹ کی ضرورت تھی اور یہ توانزیبے ہی تھے جو صحیح وقت پر صحیح جگہ پر موجود تھے، انہوں نے اپنے پیروں کا زبردست استعمال کرتے ہوئے تقریباً گیند کو گول میں ڈال دیا،

آئی پی ایل 2026ء: جیمی اوورٹن نے دھونی کو پیچھے چھوڑ دیا، بیٹنگ میں خاص ریکارڈ

نئی دہلی (ایم این این): چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) پیر کو راجستھان رائلز کے خلاف ۴،۹۱ اوورز میں محض ۷۲۱ رنز پر سمٹ گئی۔ سی ایس کے کی خراب بیٹنگ کے درمیان جیمی اوورٹن نے تاریخ رقم کر دی۔ اوورٹن ۳۴ رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ یہ سی ایس کے کی طرف سے آٹھویں یا اس سے نچلے نمبر پر بیٹنگ کرتے ہوئے سب سے بڑی اننگز ہے۔ جیمی اوورٹن نے پیر کو بارس پارا کرکٹ اسٹیڈیم میں راجستھان رائلز کے خلاف ۶۳ گیندوں میں ۳ چھکوں اور اتنے ہی چوکوں کی مدد سے ۳۴ رنز بنائے۔ ٹیم ۵،۲۱ اوورز میں ۲۸ کے اسکور تک اپنے ۸ وکٹ گنوا چکی تھی، لیکن اوورٹن کی اس اننگز نے ٹیم کو ۷۲۱ رنز تک پہنچایا۔ اوورٹن سے پہلے یہ ریکارڈ مہندر سنگھ دھونی کے نام تھا، جنہوں نے ۳۲۰۲ء میں وشاکھاپٹنم کے میدان پر دہلی کیپٹلز (ڈی سی) کے خلاف آٹھویں نمبر پر بیٹنگ کرتے ہوئے ۷۳ رنز کی ناٹ آؤٹ اننگز کھیلی تھی۔ پیر کو اس اننگز کے دوران جیمی اوورٹن نے انشول کمبوج کے ساتھ ۱۰ویں وکٹ کے لیے ۳۳ رنز کی شراکت کی۔ یہ آئی پی ایل کی تاریخ میں ۱۰ویں وکٹ کے لیے مشترکہ طور پر دوسری سب سے بڑی شراکت ہے۔ ۳۲۰۲ء میں سن رائزرز حیدرآباد کی طرف سے کھیلتے ہوئے پیٹ کمنز اور وجے کانت ویاسکانت نے کولکاتا نائٹ رائیڈرز کے خلاف ۳۳ رنز بنائے تھے۔ اس فہرست میں شکھر دھون اور موہت راٹھی کی جوڑی سرفہرست ہے، جنہوں نے ۳۲۰۲ء میں پنجاب کنگز کی جانب سے کھیلتے ہوئے سن رائزرز حیدرآباد کے خلاف ۵۵ رنز کی ناقابل شکست شراکت قائم کی تھی، حالانکہ اس میں صرف ایک رن موہت راٹھی کا تھا۔ یہ آئی پی ایل کی تاریخ میں راجستھان رائلز کے خلاف پہلی اننگز میں بیٹنگ کرتے ہوئے تیسرا کم ترین اسکور بھی ہے۔ سی ایس کے ۸۰۰۲ء میں جے پور میں کھیلے گئے میچ کے دوران آر آر کے خلاف صرف ۹۰۱ رن پر آؤٹ ہو گئی تھی جبکہ ۰۲۰۲ء میں ابوظہبی میں کھیلے گئے میچ میں ۰۲ اوورز میں ۵ وکٹ پر ۵۲۱ رن کا اسکور بنایا تھا۔

عراق نے بولیویا کو شکست دے کر فیفا ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کر لیا

عراق نے میکسیکو میں انٹرکانٹیننٹل پلے آف کے دوسرے فائنل میں بولیویا کو ۱-۲ سے ہرا کر فیفا ورلڈ کپ میں ۴۰ سال بعد پہلی بار شرکت کا انتظار ختم کر دیا اور اس طرح وہ ٹورنامنٹ کے لیے کوالیفائی کرنے والی ۴۸ویں ٹیم بن گئی۔ علی الحمادی اور ایمن حسین کے گولز نے میسوپوٹیمیا کے شیران کو مونٹیری اسٹیڈیم، گواڈالوپ میں منگل کو جنوبی امریکی ٹیم پر حاوی ہونے میں مدد دی۔ الحمادی نے ۱۰ویں منٹ میں پہلا گول کر کے عراق کو شاندار آغاز دیا، لیکن ۸۴ویں منٹ میں موئیس پنیاگوا نے گریٹز کے لیے توازن قائم کیا، ایک سخت مقابلے والے میچ میں جو ورلڈ کپ کی شریک میزبان ٹیموں میں سے ایک میں کھیلا گیا۔ آدھے وقت کے وقفے کے فوراً بعد یہ برابری ٹوٹ گئی جب حسین نے ۳۵ویں منٹ میں مارکو فارجی کے کراس کو قریب سے جال میں ڈال کر میچ جیتنے والا گول سکور کیا۔ عراق کی کوالیفائنگ ٹورنامنٹ میں شرکت مشکوک تھی کیونکہ کھلاڑیوں کو مشرق وسطیٰ میں جاری تنازع کی وجہ سے سفری مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ پلے آف فائنل سے چند ہفتے قبل، عراق کے کوچ گراہم آرنالڈ نے منتظمین سے درخواست کی کہ وہ میچ میں تاخیر کریں تاکہ ٹیم کو جمع ہونے اور اہم میچ کی تیاری کرنے کا موقع مل سکے۔ کھلاڑی اور کوچنگ اسٹاف صرف ایک ہفتہ پہلے چارٹر فلائٹ کے ذریعے میکسیکو پہنچے اور میزبان شہر میں تیاری شروع کی۔

سی ایس کے کے خلاف جیت کے ساتھ راجستھان رائلز نے تاریخ رقم کی

نئی دہلی (ایم این این): ریان پراگ کی کپتانی میں راجستھان رائلز نے آئی پی ایل ۶۲۰۲ء کا آغاز ایک شاندار جیت کے ساتھ کیا ہے۔ پیر کو برساپارا کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں راجستھان نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے چنئی سپر کنگز کو ۸ وکٹوں سے شکست دی۔ راجستھان نے گیندوں کے لحاظ سے آئی پی ایل کی تاریخ میں اپنی سب سے بڑی جیت درج کی۔ چنئی سپر کنگز کی جانب سے دیے گئے ۱۲۸ رنز کے ہدف کو راجستھان نے صرف ۱،۲۱ اوورز میں ۲ وکٹوں کے نقصان پر حاصل کر لیا۔ راجستھان نے ۴۷ گیندیں باقی رہتے ہوئے آئی پی ایل ۶۲۰۲ء میں اپنی پہلی جیت حاصل کی۔ اس سے پہلے ۴۱۰۲ء میں راجستھان نے رائل چیلنجرز بنگلورو (آر سی بی) کے خلاف ۴۴ گیندیں باقی رہتے ہوئے ہدف حاصل کیا تھا۔ راجستھان کی جانب سے ۱۵ سالہ بلے باز ویبھو سوریاونشی نے شاندار بیٹنگ کرتے ہوئے صرف ۱۷ گیندوں میں ۲۵ رنز کی زبردست اننگز کھیلی۔ ویبھو نے محض ۱۵ گیندوں میں اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ ۳۰۵ کے اسٹرائیک ریٹ سے کھیلتے ہوئے انہوں نے اپنی اننگز میں ۴ چوکے اور ۵ چھکے لگائے۔ وہیں یشسوی جیسوال ۳۶ گیندوں میں ۳۸ رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ چنئی سپر کنگز کے بلے بازوں کی کارکردگی اس میچ میں انتہائی مایوس کن رہی۔ ٹیم کا بیٹنگ آرڈر تاش کے پتوں کی طرح بکھر گیا اور پوری ٹیم صرف ۷۲۱ رنز بنا کر آؤٹ ہو گئی۔ چنئی کی جانب سے سب سے زیادہ ۴۳ رنز جیمی اوورٹن نے بنائے، جبکہ کارتک شرما نے ۱۵ گیندوں میں ۱۸ رنز اسکور کیے۔ راجستھان کی طرف سے جوفرا آرچر نے شاندار بولنگ کرتے ہوئے ۴ اوورز میں صرف ۱۹ رنز دے کر ۲ وکٹیں حاصل کیں۔ وہیں ناندرے برگر نے ۲۶ رنز دے کر ۲ وکٹ حاصل کیے۔ رویندر جڈیجا کی گھومتی گیندوں نے بھی چنئی کے بلے بازوں کو کافی پریشان کیا۔ جڈیجا نے ۳ اوورز میں ۱۸ رنز دے کر شیوم دوبے اور سرفراز خان کو پویلین بھیجا۔ آئی پی ایل کی تاریخ میں سی ایس کے کے خلاف یہ راجستھان رائلز کی ۱۶ویں جیت ہے۔ انڈین پریمیئر لیگ میں چنئی سپر کنگز کے خلاف سب سے زیادہ جیت کے معاملے میں راجستھان رائلز کی ٹیم پنجاب کنگز کے ساتھ مشترکہ طور پر دوسرے نمبر پر آ گئی ہے۔ آئی پی ایل میں چنئی کو سب سے زیادہ بار شکست دینے کا ریکارڈ ممبئی انڈینز کے نام ہے، جس نے چنئی کے خلاف ۲۱ میچ جیتے ہیں۔

تیز گیند باز محمد سمیع نے سبکدوشی کی قیاس آرائیوں کو مسترد کر دیا

نئی دہلی (ایجنسی): ٹیم انڈیا کے مایہ ناز تیز گیند باز محمد سمیع نے اپنے ریٹائرمنٹ کی قیاس آرائیوں پر روک لگاتے ہوئے یہ واضح کر دیا ہے کہ وہ اس بارے میں نہیں سوچ رہے ہیں بلکہ وہ ٹیم انڈیا میں واپسی کے بارے میں غور کر رہے ہیں۔ ۳۵ سالہ تجربہ کار تیز گیند باز نے دوٹوک انداز میں کہا کہ وہ اسی دن کرکٹ کو خیرباد کہیں گے جب انہیں کھیل سے "بوریت" محسوس ہونے لگے گی۔ سمیع نے حال ہی میں ایک پوڈکاسٹ میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ریٹائرمنٹ کے خیالات دراصل ذہنی تھکن کی علامت ہوتے ہیں۔ ان کے مطابق جب کسی کھلاڑی کے ذہن میں یہ خیال آنا شروع ہو جائے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ اب اپنے کھیل سے لطف اندوز نہیں ہو رہا ہے۔ سمیع نے کہا کہ وہ ابھی مکمل طور پر فٹ ہیں، پُرجوش ہیں اور کھیل کا لطف اٹھا رہے ہیں، اس لئے ریٹائرمنٹ کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا بلکہ میں تو ٹیم میں واپس آنا چاہتا ہوں۔ محمد سمیع نے گفتگو کے دوران بالکل دوٹوک انداز میں کہا کہ جب میں تھک جاؤں گا تو خود ہی کرکٹ چھوڑ دوں گا، لیکن ابھی میں ریٹائرمنٹ کے بارے میں سوچ بھی نہیں رہا۔ اگر یہ خیال ذہن میں آئے تو اس کا مطلب ہے کہ آپ پہلے ہی تھک چکے ہیں۔ اور اگر آپ تھک گئے ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ آپ بور ہو چکے ہیں۔ میں اسی دن کرکٹ چھوڑوں گا جب مجھے واقعی بوریت محسوس ہوگی۔ واضح رہے کہ محمد سمیع نے ۳۲۰۲ء کے ونڈے ورلڈ کپ میں ہندوستان کی شاندار کارکردگی میں کلیدی کردار ادا کیا تھا۔ انہوں نے پورے ٹورنامنٹ میں تن تنہا ٹیم انڈیا کو کئی میچوں میں اپنی گیند بازی کی بدولت فتح دلائی تھی۔ اس کے بعد وہ ۵۲۰۲ء کی چیمپئن ٹرافی جیتنے والی ہندوستانی ٹیم کا بھی حصہ رہے اور وہاں بھی انہوں نے بہترین مظاہرہ کیا تھا۔ یہ ہندوستانی ٹیم میں ان کا آخری ٹورنامنٹ تھا کیوں کہ اس کے بعد سے انہیں مسلسل نظر انداز کیا جا رہا ہے جبکہ گھریلو کرکٹ میں بھی وہ بہترین مظاہرہ کر رہے ہیں۔

مزدور باپ کی محنت رنگ لے آئی، برجیش شرما کو آئی پی ایل میں موقع ملا

نئی دہلی (ایم این این): راجستھان رائلز (آر آر) نے چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) کے خلاف انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) ۶۲۰۲ء کے تیسرے مقابلے میں تیز گیند باز برجیش شرما کو موقع دیا ہے۔ بنگال کے اس دائیں ہاتھ کے گیند باز کو راجستھان رائلز نے آئی پی ایل ۶۲۰۲ء کی نیلامی کے دوران ۳۰ لاکھ روپے کے بیس پرائز پر خریدا تھا۔ جموں و کشمیر کے اودھم پور میں ۱۶ جنوری ۱۹۹۸ء کو پیدا ہونے والے اس کھلاڑی کو بہتر مواقع کی تلاش میں بنگال جانا پڑا، جہاں انہوں نے بنگال پرو ٹی ۲۰ لیگ میں حصہ لیا۔ اس لیگ میں برجیش نے ۷ مقابلوں میں ۱۱ وکٹ حاصل کیے۔ وہ ٹورنامنٹ میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے ٹاپ ۱۰ کھلاڑیوں میں بھی شامل رہے۔ برجیش نے جموں کی ریاستی ٹیم کی طرف سے کھیلا، لیکن بعد میں انہیں ٹیم سے باہر کر دیا گیا۔ اس کے بعد انہوں نے دو سال تک دہلی کے 'یونیک اسپورٹس کلب' میں دیپک پونیا کی رہنمائی میں کرکٹ کے گر سیکھے، جہاں انہیں نظم و ضبط کی اہمیت کا اندازہ ہوا۔ بچپن سے ہی برجیش کو پڑھائی کے بجائے کھیل میں زیادہ دلچسپی تھی۔ اسکول نہ جانے پر انہیں اکثر ڈانٹ پڑتی تھی، لیکن ان کا ایک ہی مقصد تھا۔ بیٹے کی ضد کو خاندان نے بھی سمجھا اور آہستہ آہستہ والد بھی ان کا ساتھ دینے لگے۔ برجیش کے والد کپور چند شرما ایک مزدور ہیں۔ معاشی مشکلات کے باوجود والد نے بیٹے کی ہر ضرورت پوری کی۔ مشکل وقت میں انہوں نے بیٹے کی جذباتی طور پر بھی مدد کی۔ والد کو اپنے بیٹے پر مکمل یقین تھا۔ آخرکار پیر کے روز انہیں آئی پی ایل میں آغاز کا موقع مل گیا۔ اب یقیناً برجیش کا اگلا ہدف بھارتی کرکٹ ٹیم میں جگہ بنانا ہوگا۔ پیر کو راجستھان رائلز نے بارس پارا کرکٹ گراؤنڈ میں ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ میدان میں ہلکی بارش کے باعث ٹاس میں پانچ منٹ کی تاخیر ہوئی۔ یہ پہلی بار ہے کہ سنجو سیمسن اور رویندر جڈیجا کی ٹیموں کی تبدیلی کے بعد آئی پی ایل میں راجستھان رائلز اور چنئی سپر کنگز آمنے سامنے ہیں۔ وہیں ریان پراگ، سنجو سیمسن کے بعد ٹیم کے مستقل کپتان کے طور پر اپنی اننگز کا آغاز کر رہے ہیں۔

اجیت واڈیکر نے کرکٹ کے متعدد شعبوں میں خدمات انجام دیں

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کے چند عمدہ بلے بازوں میں ایک نام اجیت واڈیکر کا بھی لیا جاتا ہے۔ ایک 'جارحانہ بلے باز' کے طور پر مشہور اجیت واڈیکر تیسرے نمبر پر بیٹنگ کرتے تھے اور انہیں ایک بہترین سلپ فیلڈر تسلیم کیا جاتا ہے۔ واڈیکر نے ۶۶۹۱ء میں بین الاقوامی کرکٹ میں قدم رکھنے سے پہلے ۸۵۹۱ء میں فرسٹ کلاس کرکٹ کا آغاز کیا تھا۔ واڈیکر نے ہندوستانی کرکٹ ٹیم کی کپتانی بھی کی جس نے ۱۷۹۱ء میں ویسٹ انڈیز اور انگلینڈ میں سیریز جیتیں۔ حکومت ہند نے انہیں ارجن ایوارڈ (۷۶۹۱ء) اور پدم شری (۲۷۹۱ء) سے نوازا، جو ہندوستان کا چوتھا سب سے بڑا شہری اعزاز ہے۔ یکم اپریل ۱۴۹۱ء کو ممبئی میں پیدا ہونے والے واڈیکر کے والد کی خواہش تھی کہ وہ ریاضی کی تعلیم حاصل کریں تاکہ وہ انجینئر بن سکیں، لیکن واڈیکر نے اس کے بجائے کرکٹ کھیلنے کو ترجیح دی۔ انہوں نے ممبئی کے لیے ۹۵ء - ۸۵۹۱ء میں اپنا فرسٹ کلاس کرکٹ کھیلنا شروع کیا جبکہ دسمبر ۶۶۹۱ء میں ممبئی کے بریبورن اسٹیڈیم میں ویسٹ انڈیز کے خلاف ٹیسٹ میں بین الاقوامی کرکٹ کا آغاز کیا۔ اس کے بعد وہ باقاعدہ ٹیم کا حصہ بن گئے اور ۶۶۹۱ء

سے ۴۷۹۱ء کے درمیان ہندوستان کے لیے ۳۷ ٹیسٹ میچ کھیلے، عام طور پر تیسرے نمبر پر بیٹنگ کرتے تھے۔ وہ اسٹیٹ بینک آف انڈیا میں پارٹ ٹائم جاب بھی کرتے تھے کیونکہ اس وقت کرکٹ میں زیادہ پیسہ نہیں تھا اس لیے کرکٹ کو لگژری لائف گزارنے کی بجائے قوم کے وقار کو برقرار رکھنے کیلئے کھیلا جاتا تھا۔ واڈیکر کے مطابق اس وقت ہر ٹیسٹ میچ کھیلنے کیلئے کھلاڑیوں کو ۲۵۰۰ روپے ادا کیے جاتے تھے۔ واڈیکر کو ممبئی کا کپتان مقرر کیا گیا اور جلد ہی انہیں ۱۷۹۱ء میں ہندوستانی کرکٹ ٹیم کا کپتان بنا دیا گیا، جس میں سنیل گاوسکر، گنڈاپا وشواناتھ، فرخ انجینئر اور ہندوستانی اسپن کوارٹیٹ جیسے کھلاڑی شامل تھے جس میں بشن بیدی، ای اے ایس پرسنا شامل تھے۔ بھگوت چندرشیکھر اور سری نواس راگھون وینکٹ راگھون پر مشتمل ہندوستانی ٹیم نے ۱۹۷۰ء کی دہائی کے اوائل میں ویسٹ انڈیز میں ۵ سے زیادہ میچ جیتے اور پھر انگلینڈ کو ۳ سے زیادہ شکست دی۔ انھوں نے ۳۷-۲۷۹۱ء میں ۵ میچوں کی سیریز میں انگلینڈ کی کرکٹ ٹیم کو ایک بار پھر ۲-ایک سے ہرا کر ہندوستان کو لگاتار تیسری سیریز میں فتح دلائی۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,